بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۳ | ۱۱ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۳۰ رجب ۱۳۶۴ھ | ۱۱ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۶۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۰ ماہ وفا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا سات بجے شام کی اطلاع جو بذریعہ فون موصول ہوئی مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے فالحمد للہ۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو تا حال بخار ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا کریں۔

قادیان ۱۰ ماہ وفا۔ حضرت ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب پنشنر کیپٹن (آئی۔ ایم۔ ڈی) محلہ دارالعلوم قادیان چند روز سے سخت بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے۔

مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری اور مولوی قمر الدین صاحب سنور ریاست پٹیالہ سے واپس آگئے ہیں۔

۸ جولائی کو محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کے ہاں لڑکا اور آج مرزا احمد شفیع صاحب کے ہاں لڑکا پیدا

روزنامہ الفضل قادیان ۳۰ رجب ۱۳۶۴ھ

اسلامی مسائل کی تجدید و اصلاح کی ضرورت اور علماء

(از ایڈیٹر)

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد نے شملہ کے قیام کے دوران میں اسلامی فقہ کی ازسرِ نو تنظیم کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس کی طرف مسلمانوں کو کئی پہلو سے خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔ مولانا نے اپنے بیان میں فرمایا ہے۔

"میں قلعہ احمد نگر میں نظر بند تھا۔ کہ ریوٹر کی شائع کردہ ایک خبر سے میرا دل بہت متاثر ہوا۔ خبر یہ تھی کہ علمائے فلسطین نے فقہا کی ایک مجلس قائم کی ہے۔ جو اسلامی قانون پر نظرِ ثانی اور اس کو اسلام کے بنیادی اصول کے مطابق ازسرِ نو منظم کریگی تاکہ یہ قانون عصرِ حاضر کی سہولتوں کا کفیل ہوسکے۔ یہ مجلس فقہ۔ حنفی۔ شافعی۔ حنبلی اور مالکی کو جمع کریگی۔ اور اس مجموعہ کے خاص مسائل کے متعلق موزوں و مناسب احکام و ہدایات مرتب کی جائیں گی۔ مجلس فلسطین کا مقصد مسلمانانِ عالم کی اہم ترین مذہبی اور معاشرتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔ وہ تمام مسلمان جو اصلاح اور تجدید کی شدید ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اس مجلس کا خیر مقدم کرینگے۔ اگر یہ مجلس اپنے عزائم اور مقاصد میں کامیاب ہوگئی۔ تو ان تمام خوابوں کی تعبیر پوری ہو جائیگی۔ جو انیسویں صدی عیسوی کے مسلمان مصلحین دیکھا کرتے تھے۔ یہ لوگ نشاۃِ ثانیہ اور تجدید و تجدد کے خواب ہی دیکھتے رہے۔ اپنی زندگی میں دلی مقصود حاصل نہ کرسکے۔"

مولانا ابوالکلام نے اس کے بعد اس بات پر اظہارِ افسوس کیا ہے۔ کہ علماء فلسطین کی تحریک سے ہندوستان اور دوسرے ممالک نے کوئی اثر قبول نہیں کیا۔" اور اپنے متعلق لکھا ہے:۔

"میں مجلس فلسطین کو مخلصانہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اور یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستان کے روشن خیال اور ترقی پسند علماء اس محترم مقصد کے حصول میں اس کے ساتھ کام کرینگے۔ اور امکانی مدد دینگے۔"

اسلامی فقہی مسائل کی تجدید کا سوال فی الواقع نہائت اہم اور ضروری سوال ہے۔ اور فقہی مسائل کا کیا ذکر مسلمانوں کے بنیادی عقائد بھی اس اصلاح کے بے حد محتاج ہیں۔ پہلے تو علماء یہ کوشش کرتے تھے۔ کہ کسی قسم کی اصلاح اور تجدید کی ضرورت کا ہی اعتراف نہ کریں۔ لیکن اب جبکہ پانی سر سے گزر چکا ہے۔ یہ مانتے جا رہے ہیں۔ کہ بعض مسائل اور عقائد بے حد اصلاح کے محتاج ہیں۔ مگر اصلاح کی جو صورت تجویز کرتے ہیں۔ اس میں کامیابی کی کوئی جھلک نظر نہیں آتی۔ خود مولانا آزاد کا بیان بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس قسم کی صورت پہلے بھی جب کبھی اختیار کی گئی۔ اسے ناکامی سے دوچار ہونا پڑا۔ اور تجدید و اصلاح کے خواب دیکھنے والوں کو اپنی خوابوں کی تعبیر دیکھنے کا موقعہ میسر نہ آیا۔

تجدید و اصلاح کی شدید ضرورت کا اعتراف کرنے کے بعد اس کے لئے جو صورت پہلے تجویز کی جاتی۔ یا اب کی جا رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ علماء اور فقہا کی ایک مجلس قائم کی جائے۔ جو اسلامی مسائل اور عقائد کی تجدید ایسے رنگ میں کردے کہ وہ اسلام کے بنیادی اور حقیقی اصول کے مطابق ہوجائیں۔ لیکن عام طور پر اس قسم کی مجلس بننے ہی نہیں پاتی۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں مشرق کا مغرب کے ساتھ مل جانا تو ممکن ہے۔ لیکن علماء کا ایک مجلس میں شامل ہونا اور پھر ملکر کوئی کام سرانجام دینا۔ اور کام بھی مسائل کی اصلاح کرنا قطعاً محال ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ اسی قسم کی مشکلات اور ناکامیوں کا علم رکھنے کی وجہ سے مسلمان اخبارات نے مولانا آزاد کے بیان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ اور اگر کسی اخبار نے توجہ دی ہے تو اس نے اسی مشکل کے سدِّراہ ہونے کا خطرہ پیش کیا ہے۔ چنانچہ اخبار شہباز (۸ جولائی) نے اس کے متعلق جو شذرہ لکھا ہے اس میں اسلامی مسائل کی تجدید و اصلاح کی ضرورت کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے۔ کہ

"آج کل سینکڑوں ایسے مسائل ہیں جن کا کوئی ذکر فقہ کی موجودہ کتابوں میں نہیں ملتا۔ مجبوراً لوگوں کو ان پر انفرادی طور سے علماء کے فتوے لینے پڑتے ہیں۔ لیکن ان فتووں میں اکثر اوقات بڑا تفاوت ہوتا ہے۔ ایک کچھ کہتا ہے اور دوسرا کچھ مثال کے طور پر اس وقت بینک کی انشورنس کمیٹی اور اسی قسم کے سینکڑوں نئے سوالات ہیں۔ جن پر ہمارے علماء میں اختلاف آراء پایا جاتا ہے۔ حد یہ ہے کہ وبائی امراض کا ٹیکہ لگوانے اور امراض میں انجکشن دینے کے سوال تک پر علما متفق نہیں ہیں۔ اختلافات کی اس کشمکش میں ایک عامی آدمی قدرتاً حیران و سرگرداں ہو کر یہ سوچنے لگتا ہے کہ اُسے کیا کرنا چاہیئے۔ اور اس حیرانی و سرگردانی میں عموماً اسلامی ہدایات کو پس پشت ڈال دینے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔"

نیز اس کام کے نہائت مشکل ہونے کی وجہ یہ پیش کی ہے۔ کہ

"اس کے لئے سب سے زیادہ ضرورت یہ ہے۔ کہ جیّد اور مستند علماء کی ایک بڑی ذمہ وار جماعت متحد ہو کر اس فرض کی تکمیل کرے۔ ہندوستان میں اس قسم کی کوششیں بعض علماء کی طرف سے ہوئیں۔ مگر محض اس بناء پر ناکام رہیں۔ کہ علماء اسلام کا زیادہ سے زیادہ اتحاد ایک مرکز پر نہ ہوسکا۔"

جب یہ بات تجربہ شدہ ہے۔ کہ علماء کا کسی مرکز پر متحد ہونا محالات میں سے ہے تو پھر کیونکر ممکن ہے۔ کہ وہ کسی کمیٹی میں شریک ہو کر مختلف مسائل کے متعلق کوئی متفقہ اور متحدہ فیصلہ کرسکیں۔ اور جب اس قسم کے فیصلہ کا کوئی امکان ہی نہیں

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

تو پھر تجدید اور اصلاح کی خواہشات علماء کے ذریعہ کیونکر پایۂ تکمیل کو پہنچ سکتی ہیں۔ افسوس کہ اصلاح و تجدید دین کی جو اصل صورت ہے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔ اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ اور علماء سے ایسی بات کی توقع کی جاتی ہے۔ جس سے انہیں دور کا بھی تعلق نہیں۔ اور جو اصل اس تمام خرابی اور دین کی بیچارگی کا موجب ہیں اگلے پرچہ میں انشاء اللہ بتایا جائیگا کہ خدا تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اسلام کی تجدید اور اصلاح کی کیا صورت بیان فرمائی ہے اور جب تک مسلمان اسے اختیار نہ کرینگے۔ تجدید اسلام کے متعلق ان کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکیگا۔

یوم التبلیغ برائے مسلم اصحاب

۱۵ جولائی بروز اتوار یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کرام ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور چاہیئے کہ ہر احمدی مرد و عورت اس دن صبح سے شام تک تبلیغ حق میں معروف رہے۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

سیکرٹریان تبلیغ و امرائے جماعتہائے احمدیہ توجہ کریں

ہر احمدی سے امید کی جاتی ہے۔ کہ فراغت کے ایام تبلیغ کے لئے وقف کرے۔ رخصتیں وقف کی جا سکتی ہیں۔ رخصتوں کا کچھ حصہ وقف کیا جا سکتا ہے۔ اتوار کا دن وقف کیا جا سکتا ہے۔ روزانہ چند گھنٹے وقف کئے جا سکتے ہیں۔ ہر سیکرٹری تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور ہر احمدی سے اوقات وقف کرا کر مرکز میں اطلاع دے مبارک ہیں وہ جو ذمہ داری کو سمجھیں اور دین کا حق ادا کریں چاہیئے۔ کہ ہر احمدی ثابت کر دے کہ وہ جہاد کا منکر نہیں بلکہ اسے احسن طریق سے ادا کر رہا ہے۔ چاہیئے کہ مجالس خدام الاحمدیہ و انصار سیکرٹریان تبلیغ سے تعاون کریں۔ (نظارت دعوۃ و تبلیغ)

مجالس لجنات اماء اللہ کی توجہ کے لئے

یہ غلط خیال ہے کہ عورتیں تبلیغ میں کم حصہ لے سکتی ہیں۔ وہ مردوں سے زیادہ تبلیغ کر سکتی ہیں وہ محلہ کی عورتوں کو اکٹھا کر کے جلسے کر سکتی ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ عورتوں اور بچوں کے کانوں تک خدا کے مسیح کی آواز پہنچا سکتی ہیں۔ یاد رہے کہ عورتیں مردوں کے تبدیلئ عقائد میں بہت بڑی روک ہوتی ہیں۔ ایک مرد بعض دفعہ صرف اس لئے احمدی نہیں ہوتا کہ اسکی بیوی مخالفت کریگی۔ اسلئے ہر احمدی عورت کا فرض ہے کہ شہروں کے مختلف محلہ جات میں جلسے کریں اور عورتوں میں تبلیغ کو وسیع کریں یقیناً تبلیغی جد و جہد عورتوں کی ہی کامیاب رہیگی۔ پس چاہیئے کہ عورتوں کے حلقے میں تبلیغ کو وسیع کریں۔ مردوں کو چاہیئے۔ کہ وہ بھی اس طرف توجہ کریں۔ اور ہر ممکن امداد دیں اور ہر عورت جو آپکے محلہ میں رہتی ہے۔ اس کے خیالات بدل دیں۔ (نظارت دعوت و تبلیغ)

دائرۃ الترجمہ

جماعت کے مختلف احباب اپنے طور پر یا سلسلہ کی تحریک و ہدایت کے ماتحت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا انگریزی میں ترجمہ کرتے رہتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ چاہتی ہے۔ کہ ایسے تمام ترجمہ کرنے والے احباب کو یک گونہ منظم کیا جائے۔ اور ان کے علاوہ دیگر انگریزی دان احباب کو بھی اس کار خیر کے بجا لانے کا شوق دلا کر اس دائرہ میں شامل کیا جائے۔ پس تمام ایسے احباب جو کسی کتاب کا ترجمہ فرما چکے ہیں۔ اور وہ تا حال شائع نہیں ہوا۔ یا وہ آجکل ترجمہ فرما رہے ہیں۔ یا آئندہ ترجمہ فرمائینگے از راہ کرم تفصیل کے ساتھ

اخبار احمدیہ

درخواست دعا (۱) سید محمد ہاشم صاحب بخاری قادیان کو آشوب چشم کی سخت تکلیف ہے (۲) مقبول خانم صاحبہ جالندھر شہر کے بھائی محمد عبد القیوم صاحب بوجہ ملازمت بنگال میں ہیں جہاں اس کی صحت اچھی نہیں رہتی (۳) محترمہ بیگم صاحبہ دوست محمد صاحب کی لڑکی اختر النساء اور ایک عزیز بیمار ہے۔ (۴) زین العابدین صاحب بھاگلپور کے بھائی رضا احمد خان بسلسلہ جنگ اٹلی میں ہیں۔ (۵) عبد الرزاق صاحب اٹلی سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

ولادت (۱) مولوی غلام رسول صاحب مولوی فاضل محلہ دار الفضل کے ہاں ۲۴ جون ۱۹۴۵ء کو لڑکا پیدا ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام عطاء الرحمان تجویز فرمایا۔ (۲) چوہدری عبد الرحمن خان مولوی فاضل آف سٹروعہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ لڑکے کا نام رفیق احمد رکھا گیا۔ (۳) سید ریاض احمد صاحب نئی دہلی کے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام سید طارق ریاض رکھا گیا۔ سب کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی جائے۔

وفات (۱) حکیم مرزا محمد شفیع صاحب کی اہلیہ صاحبہ ۷ جولائی کو اچانک شریان دماغ پھٹ جانے سے وفات پا گئیں۔ دوست مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں صرف ایک بچی یادگار ہے۔ مرزا محمد یحییٰ از لاہور۔ (۲) افسوس میری والدہ صاحبہ عرصہ ½ سال بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ محمد افضل خان از بوچال کلاں

نام میں اضافہ میرا سابقہ نام جو کہ میں نے قبول اسلام کے بعد چھوڑ دیا تھا۔ اسے اپنے اسلامی نام کے ساتھ ملانا چاہتا ہوں۔ پہلا نام محمد عبد اللہ پاشا مالاباری ہے۔ اب پورا نام محمد عبد اللہ واسدیو مالاباری بن اسّتو انتی عمبودری (برہمن) ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تبلیغ میں سہولت ہو۔ خاکسار محمد عبد اللہ واسدیو مالاباری متعلم جامعہ احمدیہ قادیان۔

تلاش گمشدہ مسمی فدا محمد ساکن بالاکوٹ ضلع ہزارہ قد پانچ فٹ رنگ گندم گوں جسم پتلا رخسار کے ایک طرف زخم کا داغ ہے۔ گم ہے۔ اگر کسی کو ملے۔ تو اطلاع دیں۔ پتہ دینے والے صاحب کو مبلغ تیس روپیہ انعام دیا جاویگا۔ ڈاکٹر فضل کریم احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بالاکوٹ ضلع ہزارہ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصار سلطان القلم کی طرف سے مذہب کیا ہے اور مذہب کیا ہونا چاہیئے کا موضوع انعامی مقابلہ کے لئے تجویز کیا گیا ہے مضمون نگار حضرات سے التماس ہے۔ کہ وہ ضرور اس مقابلہ میں شرکت فرماویں۔ مضمون کی ضخامت سات فلسکیپ صفحات سے کم اور دس فلسکیپ صفحات سے زیادہ نہ ہو۔ اور ۱۱ (وفا/جولائی) تک بھجوا دیں۔ خاکسار مشتاق احمد سکرٹری مجلس انصار سلطان القلم

ممبرات لجنہ اماء اللہ توجہ فرمائیں

اسلامی شریعت چونکہ من عمل صالحاً من ذکر او انثیٰ وھو مومن کے ماتحت عورت کو بھی مرد کی طرح عمل صالح بجا لانے پر جنت کا مستحق ٹھہراتی ہے۔ اس لئے جس طرح صداقت احمدیت کی اشاعت مردوں پر ضروری ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی ہر ممبر کے لئے بھی ضروری ہے۔ فی زمانہ تبلیغ کا ایک اہم ذریعہ دینی کتب خرید کر مفت تقسیم کرنے کے لئے وقف کرنا بھی ہے۔ اس لئے تمام بیرونی اور مرکزیہ لجنہ سے التماس ہے۔ کہ وہ "لیکچر لاہور" تقریر حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز زیادہ سے زیادہ خرید کر تبلیغی سلسلہ میں وقف کریں۔ نیز تمام سیکرٹریوں کو چاہیئے۔ کہ وہ وقف شدہ کتابوں کو بطریق احسن غیر احمدیوں میں تقسیم کرنے کا انتظام کریں۔ اور ہر وقف کرنے والی کے نام اور وقف کردہ کتب کی تعداد سے جلد از جلد عاجزہ کو مطلع فرمائیں۔ سیکرٹری تبلیغ امۃ اللہ خورشید

اپنی کارگزاری اور آئندہ عزائم سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ تعاونوا علی البر والتقویٰ

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بنو اسمٰعیلؑ پر غلامی کا غلط الزام (۲)

بھائیوں کے سامنے آباد ہونا

اس بحث کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب اپنے بچے اور بیوی کو جنگل میں چھوڑ آئے۔ تو وہ اس علاقہ میں آباد ہو گئے۔ جس کو توراۃ شور اور حویلہ کے درمیان مصر کے بالمقابل واقعہ ہونا بیان کرتی ہے۔ اس علاقہ کا نام ہی عرب یعنی جنگل ہے۔ اور اس میں رہ کر اسمٰعیلی اعرابی یعنی جنگل کے رہنے والے کہلائے اس ملک میں انہوں نے تقریباً اڑھائی ہزار سال تک نہائت بے باکانہ زندگی تیر اندازی اور آزادی میں گزاری۔ اور اس عرصہ میں کبھی ایک دفعہ بھی کسی بڑی سے بڑی حکومت کے زیر نگین نہ ہوئے۔ وہ پیشگوئی ان کے حق میں پوری ہوئی۔ کہ ہاجرہ کا بیٹا تیر انداز ہوگا۔ اور جنگلی آدمی کہلائیگا اور پھر آج سے چودہ سو سال قبل اسی گھرانے کے روشن چراغ حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اسی دشت سے اعلان فرمایا۔ اور روئے زمین کی تمام اقوام امتوں اور مذہبوں کو مخاطب کرکے سنایا۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ (وہ ذات پاک ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا۔ کہ دنیا کے تمام ادیان پر اسے غالب کرے۔) یہ سنتے ہی اپنے پرائے موحد و مشرک۔ صابی و آتش پرست یہود و نصاریٰ عرب و عجم۔ رومی و ایرانی سب برانگیختہ ہو گئے۔ اس سے ایک عظیم خطرہ محسوس کرنے لگے۔ اور سب نے اس کی طرف مخالفانہ ہاتھ بڑھایا۔ کادو یکونون علیہ لبدا (قریب تھا کہ وہ اس پر ٹوٹ پڑیں اور اس کو پیس ڈالیں) یہ سلسلہ مخالفت اس کی زندگی تک محدود نہ تھا۔ بلکہ اسی طرح چودہ سو سال سے جاری ہے۔ ہر مذہب و ملت کے علماء فلسفیوں مورخوں نے دنیا کے کونے کونے سے اس نبی معصوم پر نہائت بے دردی سے اور سنگدلانہ طور پر اتنے تیر برسائے۔ کہ الاماں ہزاروں نہیں کروڑوں کتابیں اس ذات بابرکات کے خلاف طبع کر کے دنیا کے طول و عرض میں پھیلائی گئیں۔ اور ایسا شور قیامت اسکے خلاف برپا کیا گیا۔ کہ اس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ لیکن جو کچھ ہاجرہ سے کہا گیا تھا حرف بحرف پورا ہوا۔ کہ "اس کا ہاتھ ہر انسان کے خلاف ہوگا۔ اور ہر انسان کا ہاتھ اس کے خلاف ہوگا"۔ پھر اس نے دنیا کی تمام طاقتوں کے مقابل پر علی الاعلان کہا کہ اسمٰعیلی گھرانے کا وطن جس طرح ۲½ ہزار سال پہلے غیر قوموں کے اقتدار سے آزاد رہا تا قیامت اسی طرح پاک رہیگا۔ پھر اسمٰعیلیوں نے اپنے صحرائی وطن سے نکل کر نہ صرف ان ملکوں پر جن کا حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کو دیئے جانے کا وعدہ تھا قبضہ کر لیا۔ اور مسلسل بارہ سو سال تک جو بنو اسرائیل کے ان ممالک پر عرصہ اقتدار سے بہت زیادہ ہے حکومت کی بلکہ دور دراز ملکوں میں تھوڑے ہی عرصہ میں ابر محیط کی طرح بنو اسرائیل کے دیکھتے دیکھتے چھا گئے۔ اور ان ملکوں کو ایسا ہی وطن بنا لیا۔ اور اسی طرح رنگ دیا۔ جیسا کہ ان کا اصل وطن تھا۔ تعداد کے لحاظ سے بھی اتنی ترقی کی کہ گنے نہیں جا سکتے۔ اور وہ نوشتے پورے ہوئے اور تا قیامت پورے ہوتے رہیں گے۔ کہ وہ "اپنے بھائیوں کے سامنے آباد رہیگا"۔

تمام اقوام کو برکات سے معمور کیا

پھر اس گھرانے کے نور نظر نے یہ فرما کر لکل قوم ھاد کہ کوئی قوم دنیا کی ایسی نہیں۔ جس کے پاس خدا نے ہادی نہ بھیجا ہو۔ و ان من قریۃ الا خلا فیھا نذیر کوئی ایسی بستی نہیں۔ جس میں خدا کی طرف سے ڈرانے والا رسول نہ آیا ہو اس سے منع فرما کر کہ نؤمن ببعض و نکفر ببعض۔ بعض نبیوں پر ہم ایمان لاتے ہیں۔ اور بعض سے انکار کرتے ہیں۔ یہ تاکیدی حکم دیا۔ لا نفرق بین احد ہم کسی نبی میں فرق نہیں کرتے۔ دنیا کے ہر نبی ہر قوم کے ہادی اور ان کی لائی ہوئی آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ نہ صرف موجودہ قوموں بلکہ ان گزشتہ اقوام کو بھی جو صفحہ ہستی سے مٹ چکی تھیں۔ برکات سے معمور کر دیا۔ جو نور رشد لایا۔ اس کے متعلق فرمایا کہ لا شرقیۃ ولا غربیۃ نہ وہ شرقی ہے نہ غربی ہر ایک کا بلا امتیاز قوم و ملک اس میں حصہ ہے۔ اور پھر یہ فرمایا۔ کہ ابراہیمی نسل کی اسمٰعیلی شاخ ہی تا قیامت تازہ بتازہ پھل لاتی رہے گی۔ دوسری سب شاخیں خشک ہو گئیں۔ اور دنیا کی تمام قومیں اس چشمۂ فیض سے اب مستفیض ہو کر گئی گویا اسمٰعیلی سب کچھ سمیٹ سمٹا کر دائمی عہد اور ابراہیمی برکات کے کلیتہً وارث بن گئے۔ اور بنو اسرائیل کے دعوئے تخصیص و تفوق کو عملاً غلط ثابت کر دیا۔ ان واقعات کے ہوتے ہوئے بنو اسمٰعیل پر غلامی کا الزام لگانا ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔

بنی اسرائیل کے تاریخی حالات

اب ایک سرسری نظر ہم بنو اسرائیل کی تاریخ پر ڈالتے ہیں۔ حضرت اسحٰقؑ کے دو بیٹے عیسو اور یعقوب (اسرائیل) توام پیدا ہوئے۔ لیکن ان دونوں میں بلوٹھے بیٹے عیسو کو حق وراثت سے اسی طرح ایک فرضی قصہ کی بناء پر محروم قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت اسمٰعیلؑ کو کیا گیا تھا۔ (پیدائش باب ۲۸) اور صرف حضرت یعقوبؑ اور ان کی اولاد بنو اسرائیل کو ابراہیمی ورثہ کا حقدار سمجھا گیا ہے۔ حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹے تھے۔ جن سے بنو اسرائیل کے بارہ قبیلے چلے۔ ان بیٹوں میں سب سے چھوٹے اور باپ کے سب سے زیادہ پیارے حضرت یوسفؑ تھے۔ جن سے انکے دوسرے بھائی اسی وجہ سے بغض رکھتے تھے۔ موقعہ پا کر وہ انہیں گھر سے لے گئے۔ اور اسمٰعیلیوں کے ایک قافلہ کے ہاتھ غلام کی حیثیت سے فروخت کر دیا۔ انہوں نے مصر جا کر فرعونیوں کے پاس بیچ ڈالا۔ وہاں حضرت یوسفؑ نے کئی سال غلامی اور قید میں گزارے۔

قید سے نجات پانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا اور فرعونیوں میں انہیں بڑا اقتدار حاصل ہوا۔ وہاں انہوں نے حضرت یعقوبؑ کو تمام اہل و عیال کے ہمراہ منگوایا۔ اور وہ وہیں آباد ہو گئے۔ گویا قوم بنو اسرائیل کی بناء مصر میں رکھی گئی۔ حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی وفات کے بعد بنو اسرائیل کی حالت ایسی بگڑی کہ وہ چار سو سال تک مطابق پیشگوئی حضرت ابراہیمؑ (پیدائش $\frac{15}{13}$) مصریوں کی غلامی میں مبتلا رہے۔ اور ان پر نہائت دردناک مظالم ہوتے رہے۔ آخر حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ انہیں اس غلامی سے چھٹکارا نصیب ہوا۔ اور تقریباً ساڑھے چھ لاکھ بنو اسرائیل کنعان ارض موعودہ کی طرف ان کی راہ نمائی میں آئے۔ لیکن ان کی حیات میں یہ زمین فتح نہ ہو سکی۔ آخری عمر تک وہ اس بگڑی ہوئی قوم کی اصلاح میں لگے رہے۔ شریعت جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کو ملی۔ اس کی برکات بنو اسرائیل تک ہی محدود تھیں ان کی وفات کے بعد حضرت یوشع بن نون نے کنعان فتح کیا۔ اور ۱۰۴۵ء قبل مسیح بنو اسرائیل کی حکومت کی بنیاد رکھی۔ جو حضرت داودؑ اور حضرت سلیمان علیہما السلام کے عہد میں عروج کو پہونچی۔ اور وہ تمام ممالک مابین نیل و فرات جن کا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ان کے زیر نگین آئے۔ لیکن یہاں یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سلطنت کی برکات اس کے اپنے حدود اور ملحقہ ممالک اور اقوام تک ہی محدود تھیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد ۹۷۵ء قبل مسیح اس حکومت پر زوال آنا شروع ہوا۔ اور اس زمانہ سے اسیری۔ یونانی۔ ایرانی اور رومی بنو اسرائیل پر حملے کر کے ان کے مختلف قبائل کو غلام بنا بنا کر لے جاتے رہے۔ آخر کار ۵۸۷ء قبل مسیح میں بابلیوں نے ان پر آخری ضرب لگائی۔ اور ان کے باقی ماندہ دو قبیلوں کو بھی غلام بنا کر بابل لے گئے۔ اور بنو اسرائیل کے اقتدار کا خاتمہ ہو گیا۔ ستر سال بعد مسیح یروشلم پر تباہی آئی۔ اور رہے سہے بنو اسرائیل غیر ملکوں میں تتر بتر ہو گئے۔

آج اس واقعہ کو تقریباً دو ہزار سال ہو گئے۔ لیکن جیسا کہ "موسےٰ مرد خدا نے اپنی قوم کی نسبت فرمایا تھا۔ (استثناء $\frac{28}{15 \text{ تا } 63}$) کہ خداوند

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بنو اسرائیل کے خدا کی بغاوت اور اس سے سرکشی کرکے تم دربدر خاک بسر ہوگے۔ نہ دن کو چین ملیگا نہ رات کو۔ تمہارے بچے تمہاری آنکھوں کے سامنے تم سے چھین کر دشمن تمہارے لے جائینگے اور تم چھڑانے کی طاقت نہیں رکھوگے حرف بحرف پورا ہوا۔ اس زمانہ میں نازیوں اور فسطوں اور ان کی زیر اقتدار حکومتوں نے ان پر جو مظالم کئے ان کے بیان سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ بعض دفعہ ان کے جہاز ان کے بال بچوں سے بھرے ہوتے ایک ملک سے دوسرے ملک کے کناروں پر بھٹکتے پھرے لیکن کوئی حکومت انہیں اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دیتی اور اس وبال جان کو مول لینے کے لئے تیار نہ ہوتی۔ حضرت موسٰے علیہ السلام کے اس باب میں آخری الفاظ "اور خدا تمہیں جہازوں کے ساتھ مصر میں اس راستہ سے لائیگا۔ جس کا میں نے تم سے ذکر کیا۔ تم اسے پھر نہیں دیکھوگے اور وہاں تم اپنے دشمنوں کے درمیان لونڈی اور غلام بن کر فروخت ہوگے اور کوئی آدمی تمہیں نہیں خریدیگا" کی صحیح تصویر آنکھوں کے سامنے کھچ جاتی ہے۔

غلام کہلانے کا مستحق کون ہے

غور فرمائیے ایک قوم اپنے جنم دن سے اپنے وطن میں چار ہزار سال سے آزادانہ زندگی بسر کر رہی ہے۔ مگر دوسری قوم جنم لیتے ہی غلامی میں مبتلا ہوگئی۔ عرصہ دراز کے بعد بمشکل نجات حاصل کی اور چند صدیاں آزادی کی ہوا کھا کر پھر اسی گڑھے میں جا گری اور اسی حالت میں اس نے کئی ہزار سال گزار دیئے۔ لیکن یہود و نصارٰی کی نگاہ میں ہاجرہ ابو الاقوام اور ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تھوڑا عرصہ غلامی کرنے کے بعد اس اولوالعزم و عالی مرتبہ انسان کی زوجیت کا شرف حاصل کرگئے اور اس کے ذیشان موعود بیٹے کی ماں بنکر بھی لونڈی کی لونڈی ہی رہی۔ اور اس کی اعلا ابتدا سے ہی بادشاہ بن کر اپنے صحرائی وطن میں آزاد رہتی ہوئی بھی غلام کی غلام رہی۔ اور ماں بیچاری کے چند روزہ غلامی کی پاداش میں دائمی عہد اور ابراہیمی برکات سے محروم کردیگئی۔ مگر ان کا اپنا حال یہ ہے۔ کہ ان کے مورث اعلٰے حضرت یعقوب علیہ السلام کا لخت جگر اور نور نظر حضرت یوسف ؑ اپنے ہی بھائیوں کے ہاتھوں اسمٰعیلیوں۔ ہاں وہی اسمٰعیلی جن کو اسرائیلی طنزاً غلام اور لونڈی زادے کہہ کر بہت خوش ہوا کرتے ہیں۔ کے پاس بیس روپے کی نہایت ہی حقیر رقم میں بحیثیت غلام بکا۔ پھر فرعونیوں کے ہاتھ بکا۔ اور کئی سال قید و غلامی میں گذرے۔ پھر بنو اسرائیل کی ساری قوم ظالم و سفاک فرعونی بت پرستوں کی فولادی زنجیروں میں جکڑی ہوئی دنیا کی بدترین غلامی میں چارسو سال تک گرفتار رہی۔ اس کے بعد وہ اپنے وطن مالوف ارض مقدسہ موعودہ سے جو بقول ان کے انہیں دائمی ورثہ میں ملی تھی۔ بار بار غیر اقوام اسیری۔ یونانی۔ رومی۔ ایرانی اور بابلی مشرکوں کے غلام بن کر اپنے دشمنوں کے پاس ملک بہ ملک بکتے پھرے اور کم از کم چودہ سو سال سے آج دن

ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ

کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں باایں ہمہ وہ داغ غلامی سے بالکل پاک و صاف ابراہیمی برکات کے دائمی وارث۔ اور روئے زمین کی اقوام کو برکت دینے والی قوم ہے ع

ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بہ کجا

خاکسار فضل کریم (بی اے ایل ایل بی)

میرا پیر

مَیں نے تو اپنا ہی ایک پیر دیکھا تھا اور ایک ہی اس کا رنگ۔ مگر اس پیر گڑھ (دہلی) میں آکر کئی قسم کے پیر دیکھے اور کئی قسم کے ان کے رنگ۔

کیا پیر ہیں کہ ان کے سامنے کسی مرید کو چارپائی پر بیٹھنے کی جرأت نہیں۔ لوگ ان کے پاؤں چومتے ہیں گھٹنوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور یہ برابر اپنی جگہ پر پارسا صورت بنے بیٹھے ہیں۔

میں ایک ایسا نظارہ دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھ رہا تھا۔ کہ انسانیت کو کیونکر ذلیل کیا جا رہا ہے۔ کہ ایک ساتھی نے کہا چلو ذرا ان سے مل لیں۔ انہوں نے بڑھ کر پیر صاحب سے مصافحہ کیا۔ ساتھ ایک صاحب نے کھڑے ہوکر کہا یہ فلاں ہیں۔ یہاں سپرنٹنڈنٹ .... لگے ہوئے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ۔ کا نام سنکر پیر صاحب کھڑے ہوگئے اور پھر بہت اصرار سے بٹھائے گئے۔

اسی طرح جب دوسرے صاحب ملے تو جب ان کے عہدہ کا ذکر کیا گیا تو پیر صاحب کھڑے ہوگئے۔ میں بھی ملا۔ "یہ پیر صلاح الدین مجسٹریٹ فرسٹ کلاس ہیں"۔ مجسٹریٹ کا نام سنتے ہی پیر صاحب کھڑے ہوگئے۔ میں نے معذرت کرکے بٹھلا دیا۔

غرضیکہ ایک طرف تو میں نے یہ دیکھا کہ لوگ پاؤں کو ہاتھ لگا رہے ہیں۔ اور چوم رہے ہیں اور یہ ان کی سہولت کے لئے پاؤں ننگے کرکے اونچے ہوکر بیٹھے ہیں۔ اور ان کو رائی برابر خیال نہیں کہ یہ انسانیت سوز حرکات کیوں ہو رہی ہیں اور دوسری طرف پیر صاحب سپرنٹنڈنٹ اور مجسٹریٹ کا نام سنکر ایسے کھڑے ہوتے ہیں کہ بیٹھتے ہی نہیں۔

اس وقت مجھے اپنا پیر یاد آیا کہ غریب سے غریب اور حقیر سے حقیر آدمی جب اسے ملنے جاتا ہے۔ تو وہ پورا کھڑا ہوکر اسے ملتا ہے۔ دنیاوی وجاہت کے لحاظ سے چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا آدمی جب اسے ملتا ہے۔ تو وہ یکساں طور پر دونوں سے ملتا ہے۔ غریب کو انسانوں سے ذلیل نہیں سمجھتا اور افسر کو انسانوں سے بڑا نہیں سمجھتا۔ عام حالات میں اس کی مجلس میں جانے کے لئے جوتے اتارنے کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنے برابر بٹھاتا ہے۔ گھٹنے یا پاؤں کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں۔ بس مصافحہ ہے۔ یا اگر کوئی دل پہ قابو نہ پاسکے تو زیادہ سے زیادہ ہاتھ چوم لے ع

ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بہ کجا

یہی نہیں میں نے ان پیروں میں اپنے مریدوں کیلئے کوئی ہمدردی نہیں دیکھی۔ زیادہ سے زیادہ دکانداری ہے۔ مگر میرا پیر! میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ ایسی کہ میں نے کسی سے نہیں کی۔ اور وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ ایسی جیسے کوئی اپنی اولاد سے کرتا ہو۔ ہم جب ملتے ہیں تو دل ہی دل میں محبت کی داستانیں ختم کر دیتے ہیں۔

میرا پیر۔ پیر نہیں۔ وہ پیارا ہے۔ وہ محبوب بھی ہے۔ اور محب بھی۔ وہ میرا محمود ہے۔ وہ میرا سب سے بڑھ کر ہمدرد ہے۔ وہ میرے لئے اسوقت اٹھکر دعائیں کرتا ہے۔ جبکہ میں چین سے سو رہا ہوتا ہوں۔ اور جب مجھے کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو میرا دلدار میرے دکھ میں میرا شریک ہوتا ہے۔

میں اس کے گھٹنوں کو ہاتھ نہیں لگاتا نہ اس کے پاؤں چومتا ہوں۔ مگر راتوں کو اٹھ اٹھ کر اس کے لئے دعائیں مانگتا ہوں اتنی کہ میری دوسری تمام دعاؤں سے یہ دعائیں بڑھ کر ہیں۔

میرا آقا میری جان ہے۔ وہ میری یونہی حفاظت کرتا ہے جیسے کوئی اپنے تن کی۔ اسکو اپنی شان دکھانے کے لئے مجھ سے ذلیل حرکات کرانے کی ضرورت نہیں۔ اس کے قدم میں میرا قدم ہے۔ اور وہ جب بڑھتا ہے۔ تو مجھے بھی آگے بڑھاتا ہے۔ میرا اہنامی دوست اسے پیر پرستی کہتا ہے۔ کوئی اس سے کہے ذرا آنکھ کھول کر دیکھ کہ یہ کیسا پیر ہے۔ جو عشق کو مستی نہیں بننے دیتا اور مرید کو پیر پرستی نہیں کرنے دیتا۔ اگر یہ پیر پرستی کو مٹانا ہی پیر پرستی ہے تو ع

گر کفر ایں بود بخدا سخت کافریم

کیا ٹھیک فرمایا ہے میرے مولانے واذا نصر اللہ المومن جعل لہ الحاسدین (تذکرہ صفحہ ۷۴۳) یہ محمود کی ولایت کا نشان ہے۔ خاکسار صلاح الدین از ملتان

چندہ منارۃ المسیح ؑ و ہال

قبل ازیں اخبار "الفضل" مورخہ ۹ مئی ۱۹۴۵ء میں ایسے احباب کی نام بنام فہرست شائع کی جاچکی ہے جنہوں نے مجلس مشاورت کے موقع پر منارۃ المسیح ہال کی تحریک میں نقد رقوم پیش کی تھیں تاکہ ان کے سوا اگر کسی اور دوست نے بھی اس موقع پر نقد رقم پیش کی ہو تو وہ اطلاع دیں۔ لیکن اس سلسلہ میں اطلاعات موصولہ سے ابھی تک نقد وصول شدہ رقم کا میزان پورا نہیں ہوا۔ بماہ مہربانی ایسے احباب فہرست شائع شدہ کو اخبار ۹ مئی میں غور سے ملاحظہ کرکے حسب ضرورت دفتر ہذا میں اطلاع دیں کہ انہوں نے کس قدر رقم نقد ادا کی تھی۔

ناظر بیت المال۔

39

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کمیونزم کا فتنہ اور ہمارا فرض

ذیل میں کمیونسٹوں کے لٹریچر سے چند اقتباسات اس لئے پیش کئے جاتے ہیں: تا اس بات کی اہمیت واضح ہو جائے۔ کہ کمیونزم کا فتنہ کتنا خطرناک ہے۔ اور ہمیں اس کا مقابلہ کرنے کے لئے کتنی محنت کتنی قربانی اور کتنی دعاؤں کی ضرورت ہے:۔

۱۔ میں دونوں مطلق العنان حکمرانوں کو گدی سے اتارنا چاہتا ہوں۔ آسمان سے خدا کو اور زمین سے بادشاہ کو (بکونن)

۲۔ جو مذہبی کتابیں اور مذہبی رہنما انسانوں کو زندگی کی منزل مقصود کا راستہ دکھلانے کے لئے پیدا ہوئے تھے۔ وہ بے وقوفوں کے لئے پرستش کا سامان اور نجات حاصل کرنے کا ذریعہ بن گئے۔ (دل جلا)

۳۔ بس ایمان تو نیلام والوں کا ہی سودا ہے۔ وہیں پر تین ہوتا ہے۔ جہاں چاندی کا جوتا ہے۔

۴۔ مذہب اور روحانیت نوع انسان کے لئے اس واسطے خطرناک ہیں۔ کہ آسمان کی باتیں عموماً زمین پر اترتی رہتی ہیں۔ اور یہ مذہبی باتیں قانون میں دست اندازی شروع کر دیتی ہیں۔ جس سے تھیالوجی سیاسیات پر غالب آجاتی ہے۔ یعنی ایک خدا اور وحدانیت کے خیال سے مطلق انسان بادشاہت کو جنم ملتا ہے۔ (کارل مارکس اور انجلز)

۵۔ سوویٹ روس کے عالم اور محقق پورے غور و خوض کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ کہ عوام گرجوں اور عبادت گاہوں میں اس لئے نہیں جاتے۔ کہ وہاں انہیں خدا مل جاتا ہے۔ بلکہ وہ وہاں اس لئے جاتے ہیں۔ کہ انہیں حسینوں کی دلکش ادائیں دیکھنے گرجوں کی عالیشان خوبصورت عمارتوں کی نقاشی اور مصوری کا مطالعہ کرنے اور نہایت ہی اعلےٰ درجے کی موسیقی سننے کے جو شاندار موقع ملتے ہیں۔ وہ انہیں اپنے تنگ و تاریک اور بدصورت غلیظ جھونپڑوں میں خواب میں بھی نصیب نہیں ہو سکتے۔ اس لئے سوویٹ حکومت کی اب یہ کوشش ہے۔ کہ عوام کی خوشی کے ان تمام سامانوں کو مذہب کے کرۂ ہوائی سے بالکل پاک کر دیا جائے۔ (مارس ہنڈسن)

۶۔ جس ملک میں جتنی زیادہ جہالت۔ لاعلمی اور دماغی تاریکی ہوگی۔ وہاں اتنی ہی کثرت سے پیر۔ فقیر۔ مہنت۔ سادھو۔ مندر۔ مسجد گرجے اور گوردوارے ہوں گے۔ (سوشلسٹ)

۷۔ اس دنیا کے انصاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے نامردوں اور پست ہمتوں نے بہشت اور دوزخ کی تھیوری کی اختراع کی (آسکر وائلڈ)

۸۔ بنی نوع انسان کو خدا کی فرمانبرداری اور اطاعت کا سبق پڑھانیوالے بزرگ خدا کے ٹھیکیداروں۔ بادشاہوں۔ جاگیرداروں وغیرہ کی حلقۂ بندگی میں گھسیٹے جاتے ہیں۔ میری رائے میں غلامی کی ابتداء خدا سے ہوتی ہے۔ والٹیئر نے تو کہا تھا۔ کہ "اگر خدا نہیں ہے۔ تو بھی اسے ایجاد کر لینا چاہیئے۔" مگر میں کہتا ہوں۔ کہ "اگر خدا ہے۔ تو اسے تباہ کر دینا چاہیئے۔ آسمان پر خدا اور زمین پر بادشاہوں کی لعنت کا خاتمہ کئے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا۔" (مائیکل بکونن)

۹۔ فطرت میں آدمی کی ہے مبہم سا ایک خوف اس خوف کا کسی نے خدا نام رکھ دیا۔ (گویا مثل)

۱۰۔ مذہب اور دھرم عوام الناس کی افیم ہے۔ کیونکہ جس طرح افیم کے نشہ سے انسان کے ہوش و حواس گم ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مذہب بھی انسان کے خیالات کو اہم مسائل۔ معیار زندگی کو بلند کرنے۔ بچوں کی قبل از وقت موت۔ ملک کی اقتصادی خوشحالی اور حفظان صحت وغیرہ سے ہٹا کر قیاسی اور فرضی باتوں بہشت و دوزخ۔ سزا و جزاء وغیرہ کی طرف لگا دیتا ہے۔

۱۱۔ آئندہ دنیا میں بہشت اور موجودہ دنیا میں عیش و عشرت کا لالچ دلا کر جاہل اور فاقہ کش انسانوں سے کیا کیا نہیں کروایا جا سکتا۔

۱۲۔ دنیا میں اس قدر مظالم۔ اندھیر گردی۔ بے انصافی۔ بے ایمانی۔ جنگ و جدل۔ قتل و خونریزی۔ اور افلاس و جہالت وغیرہ کی موجودگی میں خدا پرست کس طرح خدا کے تمام انتظامات کو مکمل اور غلطی سے مبرّا کہہ سکتے ہیں۔

(ماخوذ از انقلابی شرارے)

مندرجہ بالا چند اقتباسات سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھنے والے اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ کمیونسٹ پارٹی کے خیالات کس قدر خطرناک ہیں۔ وہ خیالات جو اس پارٹی کے اقتدار سے پہلے لوگوں میں مذہب کے خلاف پائے جاتے تھے۔ وہ سب کے سب اس پارٹی نے اپنا لئے ہیں۔ اور اس کے خیالات کا دائرہ اتنا وسیع ہو چکا ہے۔ کہ گو اس کے تمام اصول سے کوئی اختلاف ہی رکھتا ہو۔ مگر بڑے بڑے لیڈر بھی اس بات میں اس کے حامی ہو چکے ہیں۔ کہ (نعوذ باللہ) خدا کا خیال دنیا میں ہلاکت پیدا کرتا ہے۔ اسلام یہ اصول دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ کہ مذہب کی بنیاد خدا ہے۔ اور کمیونسٹ پارٹی یہ اصول دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ جیسا کہ لینن لکھتا ہے۔ کہ ہمارا پہلا فرض یہ ہے۔ کہ ہم مذہب کو کچل دیں۔ اور اسے دنیا سے مٹا کر رکھ دیں یہ کہنا کہ مذہب سے کمیونسٹوں کو کوئی واسطہ نہیں۔ لینن کہتا ہے۔ یہ بالکل جھوٹ ہے۔ ہمارا واسطہ ہے اور ضرور ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہم مذہب کو دنیا سے مٹا دیں۔ وہ یہ بھی دعویٰ کرتا ہے۔ کہ جب تک خدا کا خیال دنیا میں باقی ہے۔ جب تک دنیا خدا کے وجود کو تسلیم کرتی ہے۔ اس وقت تک ہمارے اصول دنیا میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

اب اسلام کو سچا اور عالمگیر مذہب یقین کرنے والے غور فرمائیں۔ کہ یہ کتنا خطرناک حملہ ہے۔ اسلام پر کمیونزم کا دراصل اسلام کے لئے بلکہ دنیا کے تمام مذاہب کے لئے کمیونزم کا اقتصادی نظام ایک خطرناک چیز ہے۔ کیونکہ وہ مذہب کی جڑ پر تبر رکھتا ہے۔ اور مذہب کی اشاعت اور اسکی تبلیغ کے راستہ میں روک بنتا ہے۔

اس لئے

ہر وہ انسان جو خدا تعالےٰ کی محبت اپنے دل میں رکھتا ہے۔ وہ اس ولولہ اور جوش۔ اس روح اور اخلاص اس صدق اور یقین کو لیکر اٹھے۔ کہ ہمیں نے اس فتنہ کا خدا کے فضل اور کرم کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے۔ اور اسلام کے مقابلہ میں اسے شکست فاش دینی ہے۔ خاکسار عبدالحمید آصف

چند حقائق

دل پاک نہیں اور نگہ پاک نہیں ہے
کچھ اپنی گنہ گاری کا ادراک نہیں ہے

ہے پیروئ نفس و شیاطین ہوا جس
اور پاس وفاء شہ لولاک نہیں ہے

ہے عشق و محبت کا جو دعویٰ تو گریباں
کیوں رنج میں فرقت کے ترا چاک نہیں ہے

تحریریں ہو زور۔ کہ تقریر ہو پُر شور
جو دل نہ کرے پاک تو پھر خاک نہیں ہے

انسان خطاکار ہے ہو جاتی ہے لغزش
پا جائیگا غفران جو بے باک نہیں ہے

ہے مُنقلب دہر خداوند جہاں ہی
کچھ چیز مگر گردش افلاک نہیں ہے

لاکھوں پہ ترا ہاتھ ہو کام آئے نہ دیں کے
قبضے میں ترے جز خس و خاشاک نہیں ہے

الفت ہے وہ الفت جو مزیّن بہ وفا ہو
اور حسن ہے وہ حسن جو کاواک نہیں ہے

ہر دین پہ ہے غلبۂ اسلام مقدّر
وہ وقت یہی ہے تجھے ادراک نہیں ہے

دنیائے دُنی کے لئے مسلم ہیں پریشاں
اسلام کی خاطر کوئی غمناک نہیں ہے

موسیقی و قوالی میں ہے نفس کی لذّت
روحانی لذائذ کا کچھ ادراک نہیں ہے

جو چاہے عمل نیک کرے ذکر الٰہی
کچھ بھی تو بجز اس کے طربناک نہیں ہے

دل اپنا غنی ہو تو یہ الفقر ہے فخری
کچھ اس کا نشاں دلق بہ کلپاک نہیں ہے

ساقی کی نوازش سے ہے اک کیف سا طاری
اندیشۂ روزینۂ و املاک نہیں ہے

اک عاجز و بیکس پدر افتادہ ہے اکمل
کچھ ذہن رسا رکھتا ہے چالاک نہیں ہے

(اکمل عفا اللہ عنہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرمی اقبال احمد خاں صاحب بی۔ ایس۔ سی آنرز محلہ خلیفہ جی سنگرور ریاست جیند کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ جس صاحب کو علم ہو۔ ان کے مکمل پتہ سے دفتر تحریک جدید کو بذریعہ تار اطلاع دیں۔ اگر اقبال احمد خاں صاحب کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ خود اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نماز کا ترجمہ سیکھو

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔ "نماز کا ترجمہ سیکھو اور سمجھ کر پڑھو تاکہ نفع حاصل ہو۔ یہ کوئی مشکل امر نہیں بلکہ بالکل آسان ہے۔ وہ لوگ جو نماز کا ترجمہ نہیں سیکھتے کیا انہیں خیال نہیں آتا کہ اگر کوئی شخص کسی جگہ کا راستہ پوچھے۔ اور اُسے انگریزی میں بتا دیا جائے۔ حالانکہ وہ انگریزی کا ایک لفظ بھی نہ سمجھتا ہو۔ تو وہ منزل مقصود تک پہنچ جائے گا؟ ہرگز نہیں اسی طرح وہ شخص جس کے لئے موقع ہے کہ نماز کا ترجمہ اور معنی پڑھے۔ مگر وہ نہیں پڑھتا۔ وہ بھی نماز کے ذریعہ اس جگہ نہیں پہنچ سکتا۔ جہاں نماز پہنچاتی ہے" (ملائکۃ اللہ ص۱۰)

پس تمام خدام جلد از جلد پورے طور پر نماز کے ترجمہ سے واقف ہوں تا وہ منزل مقصود کی طرف تیزی سے بڑھ سکیں۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ خدام نے کس حد تک ترجمۂ نماز سیکھ لیا ہے اگست کے پہلے ہفتہ میں ہر جگہ قواد اور زعماء حضرات امتحان کا انتظام کریں اور نتائج سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ خاکسار:۔ مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

نوجوانانِ احمدیت کا تبلیغی حملہ

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔ جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں۔ گویا کہ وہ سیسہ کی پگھلائی ہوئی دیوار ہیں۔ آج تلوار سے قتال تو نہیں لیکن تبلیغ کا جہاد آپ کے سامنے ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے حصول کا نسخہ یہی ہے کہ ہماری تبلیغی کوششیں ایسی منظم ہوں کہ ان میں کوئی رخنہ نہ ہو۔ خدام الاحمدیہ نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ کے سامنے اجتماعی پروگرام رکھا ہے۔ اگر آپ حقیقی طور پر اس محسن حقیقی کی محبت کے آرزومند ہیں تو آپ کو اس پروگرام پر عمل کرنے میں کیا روک ہے۔ آگے بڑھیے اور اس شیریں لذیذ چشمہ کی طرف دیوانہ وار دوڑیں کہ یہ آپ کی تشنہ لبی کو ہمیشہ کے لئے سیراب کرے گا۔ آپ کی یاد دہانی کے لئے مختصر پروگرام پھر درج کر دیا جاتا ہے۔

(۱) اپنے اوقات کو فارغ کر کے سال میں کم از کم پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کریں۔ اور ان میں مرکز کی ہدایت کے ماتحت تبلیغ کریں۔

(۲) وفود کے ذریعہ سے باقاعدہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار تبلیغ کی جائے۔

(۳) جہاں فسٹ ایڈ کا انتظام ہو سکے۔ وہاں اس کے ذریعہ سے لوگوں کو مائل کیا جائے۔

(۴) معزز غیر احمدی و غیر مسلم احباب کے پتہ جات مرکز میں بھجوائے جائیں۔

(۵) باقاعدہ تبلیغی رپورٹ مرکز میں ارسال کی جائے۔ (مہتمم تبلیغ)

جماعت احمدیہ دھاریوال کا تبلیغی جلسہ

۱۴ و ۱۵ر جولائی ۱۹۴۵ء کو جماعت احمدیہ دھاریوال کا تبلیغی جلسہ منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکز سے مبلغین تشریف لے جائیں گے۔ جلسہ چودہ جولائی کو تین بجے شروع ہوگا۔ اور پندرہ کو پانچ بجے شام ختم ہوگا۔ قادیان کے دوست شام کی گاڑی سے واپس قادیان آ سکیں گے۔ امید ہے کہ دوست اس جلسہ میں کثرت سے شریک ہوں گے۔ انچارج مقامی تبلیغ قادیان

فوج میں بھرتی ہونیوالوں اور ان کے والدین کیلئے ضروری اعلان

جو دوست فوج میں بھرتی ہوئے ہوں۔ اگر وہ ایسی جگہ مقیم ہیں جہاں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ تو وہ اپنا چندہ مقامی جماعت کے ذریعہ بھجوائیں۔ ورنہ مرکز میں اطلاع دے کر براہ راست بھیجنے کی منظوری حاصل کریں۔ اگر براہ راست بھیجنے میں کوئی روک ہو۔ تو اپنے والدین کے ذریعہ چندہ مرکز میں ارسال کرنے کا مناسب انتظام فرمائیں۔

نیز جماعت کے عہدہ داران کو بھی اس امر کی پوری نگرانی کرنی چاہیئے کہ ان کی جماعت کے جو دوست فوج میں ملازم ہیں۔ وہ ان کے والدین کے ذریعہ ماہوار چندہ وصول کریں۔ اور جس جس جماعت سے کوئی دوست فوج میں بھرتی ہو گئے ہوں۔ وہاں کے جماعت کے سکرٹری صاحب مال فوری طور پر ایسے دوستوں کی فہرست مع مکمل پتوں کے ارسال فرمائیں اور وضاحت سے تحریر فرمائیں کہ ان میں سے کون کون سے دوستوں کی طرف سے چندہ مل رہا ہے

۴۵

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۵۵۷ منکہ محمد عبد اللہ خان ولد چودھری فیض علی صاحب قوم جالب پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ⁄ ۵ ⁄ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کے ماتحت بحیثیت مدرس ملازم ہوں۔ میری تنخواہ ماہوار ۔/۴۵ روپے ہے۔ علاوہ ازیں ہم چار بھائیوں کا ایک مکان تقریباً ۱۲ مرلہ کا مشترکہ بحصہ برابر ملکیت ہے۔ اس مکان میں سے اپنے حصہ ملکیت ۱/۱۰ حصہ کی اور ماہوار تنخواہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری موت کے بعد میری اگر کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد محمد عبد اللہ خان بقلم خود موصی۔ گواہ شد۔ محمد اسحٰق برادر موصی۔ گواہ شد فیض علی پریذیڈنٹ دارالبیر

نمبر ۸۵۵۴ منکہ کرم بی بی زوجہ ملک بشیر علی صاحب کنجاہی قوم ککے زئی پیشہ نجار رث عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ⁄ ۳ ⁄ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے:۔ سونے کی ڈنڈیاں ۴ تولہ۔ پہنچیاں ۴ تولہ۔ آرسی ۲ تولہ کل دس تولہ سونا۔ چاندی کا چوڑہ ۱۵ تولہ ساتماں ۶ تولہ پازیب ۴ تولہ کل چاندی ۲۵ تولہ اس کے علاوہ ۳۲ روپے حق مہر میرے خاوند کے ذمہ میں ہے اس سب جائیداد کا ۱/۳ حصہ میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی حقدار ہوگی۔ الامۃ:۔ کرم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد ملک بشیر علی صاحب خاوند موصیہ گواہ شد ملک عمر الدین

نمبر ۸۵۵۰ منکہ عبد العزیز ولد صوفی نبی بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دار الفضل بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ⁄ ۶ ⁄ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۔/۷۱ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی اور جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبد العزیز احمدی وارنٹ کلکٹر کنٹونمنٹ بورڈ رسالپور چھاؤنی۔ گواہ شد خورشید احمد خان موصی ۶۰۹۹ گواہ شد مرزا اللہ دتہ سکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی

نمبر ۸۵۴۶ منکہ سید شریف احمد ولد سید عبد الحی صاحب آف منصوری قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ر جون ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرے تعلیمی اخراجات میرے والد صاحب کے ذمہ ہیں۔ ان کے علاوہ مجھے مبلغ ۔/۱۵ روپے بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ جو میری ماہوار آمد سمجھی جائے۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اس کے بعد جو بھی میری ماہوار آمد ہوگی میں تازیست انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ میری وفات کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد سید شریف احمد موصی۔ گواہ شد۔ سید عبد الحی آف منصوری۔ گواہ شد۔ سید محمود احمد

نمبر ۸۴۷۲ منکہ نذیر احمد ولد کرم دین صاحب قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چکوال ضلع جہلم حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ⁄ ۴ ⁄ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری آمدنی ماہوار جو کم و بیش ہوتی رہتی ہے تقریباً تیس روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور میرے ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کو سردست میرے صدر انجمن احمدیہ قادیان وصول کرنے کی مجاز ہوگی۔ العبد نذیر احمد حال کارکن دستکاری۔ گواہ شد۔ خیر الدین سیکھوانی دار الرحمت۔ گواہ شد چودھری محمد حمید احمد

[illegible]

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی تعمیل میں ۳۰ جون تک گیارھویں سال کے وعدے پورے کرنے والے مجاہد

نام	رقم
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ ربہ	۲۰۰/-
بیگم صاحبہ " "	۱۰۰/-
صاحبزادہ مجیب احمد صاحب "	۱۰/-
قریشی مختار احمد صاحب بیت المال	۱۱/-
مولوی محمد عبد العزیز صاحب معہ والدین	۱۲ / ۱۳۱
چوہدری نور احمد صاحب دفتر محاسب	۹/-
ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب ہائی سکول	۱۸/-
" علی محمد صاحب بزدار "	۱۱/۸
مرزا احمد شفیع صاحب "	۲۵/-
ماسٹر عبد الرحمن صاحب ڈھاکہ والے "	۱۵/-
پروفیسر سید فضل احمد صاحب معہ اہلیہ [illegible]	۱۱۵/-
مولوی محمد حفیظ صاحب مدرسہ احمدیہ	۵/۱۰
سید محمود عالم آڈیٹر انجمن احمدیہ	۴۶/-
خانصاحب مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب	۱۰۵/-
بیگم صاحبہ " "	۵۲/-
اہلیہ صاحبہ مولوی عبد الرحمن صاحب انور	۲۵/۴
چوہدری عبد اللطیف صاحب واقف تحریک	۳۵/-
حکیم احمد الدین صاحب دیہاتی مبلغ	۵/۱۲
چوہدری محمد یعقوب صاحب دار الرحمت	۱۹/-
ڈاکٹر خیر الدین صاحب بہام دار العلوم	۲۳/-
مرزا احتساب [illegible] صاحب "	۱۳/۸
ماسٹر مولا بخش صاحب پنشنر "	۱۱/-
چوہدری محمد شریف صاحب [illegible] "	۱۱/۸
صوبیدار شیر محمد خاں صاحب "	۱۵/-
مولوی رحیم الدین صاحب دار الفضل قادیان	۱۵/۶
۱۵/ سید محمد احمد صاحب دار العلوم	۱۵۰/
ملک برکت اللہ صاحب "	۱۵/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب اتاپوری "	۱۲/۸
مستری محمد الدین صاحب دار الفضل "	۵/۸
" محمد یعقوب صاحب "	۵/۱
حاجی محمد اسمعیل صاحب دار البرکات	۵۲/-
میاں احمد الدین صاحب موذن "	۵/۸
حضرت مولوی علی احمد صاحب ایم۔اے پورنی "	۸۰/-
منشی فضل حق عبد الغنی صاحبان دار البرکات	۱۶/-
بابو فقیر علی صاحب "	۱۴/-
شیخ نور الدین صاحب تاجر دار الفتوح	۵۰/-
اہلیہ چوہدری سلطان محمد صاحب "	۶/۸
ملک محمد صادق صاحب دوکاندار "	۵/۱۲
اہلیہ مرزا محمد اشرف صاحب مسجد مبارک	۸/۴
مظفر بیگم صاحبہ	۸/۴
مرزا نذیر علی صاحب مسجد اقصیٰ	۱۰/-
چوہدری افتخار احمد صاحب دار الشکر	۱۴/-
" محمد ابراہیم صاحب "	۱۰/۲
مومنہ خاتون صاحبہ دار الانوار	۲۰/-
ملک عمر علی صاحب "	۴۶۰/-
سیدہ بیگم صاحبہ "	۵۲/-
اہلیہ مرحومہ ملک عمر علی صاحب "	۱۶/۸
۳ پسران کی طرف سے "	۱۶/۸
امۃ الحفیظ بنت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم دار الرحمت	۱۰/-
سکینہ بیگم "	۱۰/-
اہلیہ غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر دار العلوم	۵/۸
اہلیہ بابو محمد سعید صاحب پوسٹماسٹر دار الفضل	۱۰/۴
اہلیہ کرم الدین صاحب لجنہ دار البرکات	۶/-

نام	رقم
اہلیہ ہادی علی خاں صاحب دار البرکات	۵/-
" مرزا عبد الغنی صاحب "	۶/
" بابو فقیر علی صاحب "	۷/۲
" مستری عبد الحمید صاحب "	۶/-
ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ننگل باغباناں	۸۰/-
رمضان بی بی صاحبہ	۵/۶
صوبیدار مظفر خاں صاحب مسجد مبارک	۱۱/۴
اہلیہ صاحبہ "	۱۶/۱
" ماسٹر محمد زمان صاحب "	۵/۴
" منشی عبد العزیز صاحب "	۸/-
چوہدری محمد اسمعیل صاحب ہراجپور گورداسپور	۶/۴
محترمہ اقبال بیگم صاحبہ دولت پور پٹھانکوٹ	۶/-
" حسین بی بی "	۸/۸
میراں بخش صاحب قلعہ لال سنگھ	۵/-
مستری جلال الدین صاحب دیال گڈھ	۶/۸
کیپٹن قاضی عطاء الرحمن صاحب فیض اللہ چک	۲۶۰/-
ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب دہاریوال	۱۵/-
چوہدری نور محمد صاحب سٹھیالی	۱۰/-
شیخ نبی بخش صاحب ڈیرہ بابا نانک	۴/۲
چوہدری رحمت اللہ صاحب معہ والدہ صاحبہ بھیرو چیچی بیٹ	۲۰/-
" جان محمد صاحب بھینی میلواں	۳۵/-
" غلام محمد صاحب "	۱۵/-
" غلام مصطفیٰ صاحب تیجہ کلاں	۵/۴
" فقیر محمد صاحب پیرو شاہ	۵/۴
" غلام محمد صاحب [illegible] موکل۔ گورداسپور	۱۵/
چوہدری غلام محمد صاحب "	۱۰/-
" محمد اکبر صاحب پنشنر "	۱۶/-
مستری عبد المجید صاحب "	۵/-
میجر ملک محمد حسین صاحب "	۲۲۰/-
ملک احمد صاحب خانپور "	۳۶/-
بابو محمد شفیع صاحب اوورسیر معہ اہلیہ	۱۵۵
چوہدری غلام حسین صاحب معہ والدین واہلیہ	۲۳/-
" غلام حسن صاحب معہ اہلیہ مرحومہ ووالدین مرحوم	[illegible]
بابو محمد حسین صاحب سلیم پورہ	۷/-
بابو محمد حیات صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ	۷/-
قریشی غلام محی الدین صاحب دولت پور "	۱۰/-
میاں اللہ رکھا صاحب نوشہرہ "	۶/-
منشی یعقوب علی صاحب گھنوکے ججہ	۸/۴
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ	۱۵/-
چوہدری عبد العزیز صاحب ٹھروہ	۱۵/-
مستری اللہ دتا صاحب ناروال	۱۱/۴
چوہدری شاہ محمد صاحب اوورسیر سیالکوٹ	۱۲/۴
نواب بی بی صاحبہ " "	۸/۴
چوہدری امیر احمد صاحب " "	۸/۴
" عمر الدین صاحب " "	۱۶/۴
" " موسیوالہ "	۱۰/-
مولوی محمد حسین صاحب کنسٹیبل پولیس امرتسر	۱۶/-
اہلیہ شیخ عبد المالک صاحب "	۲۲/۸
کیپٹن قاضی محمود احمد صاحب "	۶۰/
ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب "	۲۰۰/-
اہلیہ صاحبہ فیض الحق خاں صاحب بمبئی	۸/۱۲

نام	رقم
اہلیہ صاحبہ مستری عبد الماجد صاحب نیلا گنبد لاہور	۷/-
اہلیہ مرزا مولا بخش صاحب "	۱۳/-
بابو فضل الدین معہ اہلیہ چابک سواراں	۸۸/-
میرزا محمد زمان صاحب سلطان پورہ	۵۱/-
" میرزا عبد المنان صاحب گڑھی شاہو	۵/۱۲
میاں غلام محمد صاحب تاجر بھاٹی گیٹ	۵/۱۲
" عبد الرحیم صاحب کمپونڈر	۶/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب فتح گڈھ	۱۵۵/-
ملک برکت علی صاحب شیخوپورہ	۲۵/-
ماسٹر سید علی صاحب چک ۱۱۷ چھور	۲۱/۴
چوہدری باز خاں صاحب نوزنگ	۶/۱۰
مبارک احمد صاحب زرگر پنڈی چیری	۳۶/-
عبد السلام صاحب ٹیلر ماسٹر گوجرانوالہ	۳۰/-
میاں سردار خاں صاحب بھاگا بھٹیاں	۱۱/۴
" غلام محمد صاحب خان "	۱۱/۸
عبد الحمید صاحب جنجوعہ امین آباد	۶۰/-
چوہدری احمد خاں صاحب ہیڈ ماٹلی	۱۰/-
ملک محمد شریف صاحب پیرکوٹ	۶/-
ماسٹر محمد الدین صاحب گوجرہ	۱۰/-
" کرم شاہ صاحب "	۸/۴
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب چک ۲۷ لائل پور	۱۰/-
چوہدری محمد خاں صاحب چک ۳۱۲ "	۱۱/-
" امیر احمد صاحب	۱۶/۸
" ولی محمد صاحب برنالہ چک ۱۰۳	۱۶/-
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ	۱۳/-
مولوی مہر الدین صاحب چک ۹ پنیار	۷/-
چوہدری غلام احمد صاحب چک ۲ شمالی	۵/۱۰
بابو عبد الکریم صاحب خوشاب	۷/-
چوہدری مولا داد صاحب چک ۳۳ جنوبی	۸/-
ملک سجادہ صاحب "	۱۰/-
چوہدری خوشی محمد صاحب "	۳۵/-
" جلال الدین صاحب چک ۳۷	۱۳/-
مولوی احمد الدین صاحب چک ۷	۲۰/-
قریشی غلام محمد صاحب ضلعدار نہر روڑیانوالہ	۱۶۰/-
" محمد سعید صاحب تلہ غلام الدین	۲۰/-
ملک خاں بہادر ممبر بابوی چک ۲۱ [illegible]	۴۰/-
اہلیہ مولوی عبد الرحمن صاحب کھاریاں	۸/-
امام بخش صاحب جٹ گولیکی	۱۰/-
مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ	۱۰/۸
" عبد العزیز صاحب مولوی فاضل چک سکندر	۱۰/-
چوہدری باز خاں صاحب نوزنگ	۶/۱۰
ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب لنگووال	۱۰۰/-
میاں صاحب داد صاحب دیونہ ماجرہ	۵/۲
ڈاکٹر لعل دین صاحب جہلم	۱۱۰/-
ملک عبد الغنی صاحب ککڑ محمود آباد جہلم	۱۴/۴
لفٹننٹ غلام محمد صاحب سنسر آفیسر "	۱۰۰/-
میاں غلام محمد خاں کھول ڈیرہ غازی خاں	۶۰/-
ماسٹر محمد عثمان صاحب "	۵/۸
" عبد القدوس صاحب بستی رنداں	۲۲/-
" محمد سعید کلیم سرکوشٹہ	۱۲/-
خاں بہادر محمد دلاور خاں صاحب پشاور	۱۵۰۰/-
بیگم صاحبہ " "	۳۰۰/-
آفتاب احمد صاحب بسمل پشاور	۴۰/-

نام	رقم
مرزا نصیر احمد صاحب	۲۵/-
سائیں بہادر صاحب چارکوٹ کشمیر	۷/-
خواجہ عبد الغنی معہ اہلیہ سلواہ	۲۱/۸
میاں محمد بخش صاحب چوہڑکان شہیداں	۲۵/-
" میاں ناصر علی صاحب مظفر گڑھ	۲۰۱/-
شیخ حبیب الرحمن صاحب کبیروالہ	۱۰۰/-
چوہدری پیر محمد صاحب چک ۱۶۲/۳۰ بہاول پور	۱۰/-
" شاہ محمد صاحب "	۸/-
" غلام قادر صاحب چک ۱۶	۱۳/-
منشی عزیز احمد صاحب منٹگمری	۴/۸
ڈاکٹر سید امتیاز حسین معہ اہلیہ پاکپتن	۲۹/-
چوہدری برکت علی صاحب معہ خاندان چک ۶/۱۱۰ منٹگمری	۱۰۱/-
" عبد الرحمن صاحب عزیز چک ۵۶/۱۲۰	۳۰/-
رشیدہ بی بی صاحبہ	۲۰/-
چوہدری فیض احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۲۲ E.B.	۴۲/-
بابو محمد افضل صاحب معہ اہلیہ فیروزپور شہر	۱۲/-
" محمد عالم صاحب جالندھر	۳۲/-
اہلیہ چوہدری دوست محمد خاں صاحب ایم۔اے لندن اچھا	۱۱/-
" ماسٹر نور محمد صاحب	۱/-
بابو عبد الرحمن صاحب کپورتھلہ	۲۳/-
حافظ محمود الحق صاحب "	۹/-
شیخ سراج الدین صاحب "	۱۱/-
رحمت اللہ صاحب سیال خانخانہ	۵/۱۰
رحمت بی بی صاحبہ برجیاں	۶/-
محمد بشیر الدین صاحب گڑھ شنکر	۹/-
چوہدری حاکم خاں صاحب سٹروعہ	۵/۹
" احمد خاں صاحب	۵/-
" امداد علی خاں صاحب بیگم پورہ کنڈھی	۵/۱۳
اہلیہ " "	۵/۱۲
امۃ البتول بیگم صاحبہ "	۴/۱۲
شیخ قدرت اللہ صاحب معہ والدین نابھہ	۲۴/۸
اہلیہ شیخ حبیب اللہ صاحب "	۶/۲
شیخ محمد صدیق صاحب تگیانی بسراؤ	۵/-
والدہ قریشی محمد اقبال صاحب [illegible]	۹/-
حکیم حاجی شاہ نواز خاں صاحب [illegible]	۶۶/-
اہلیہ بشیر احمد صاحب مرحوم پلیڈر انبالہ	۵/۴
بابو ضیاء الحق صاحب رامپور [illegible]	۱۰/-
چوہدری اصغر علی صاحب رہتک	۱۱/-
" عبد الرزاق صاحب "	۲۱/-
" رحیم بخش صاحب ملودہ	۲۱/-
۹ کس دختران بچگان حافظ خاں صاحب عبد السلام صاحب نئی دہلی	۴۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب کنٹرولر "	۵۵/-
محمود حسین صاحب کمپونڈر "	۳۰/-
بابو عبد الحمید صاحب شملوی	۱۴۰/-
ناظرہ خاتون بنت محمد اسحق علی خاں صاحب	۱/-
محمد اسلام صاحب نئی دہلی	۵/-
میاں نذیر احمد صاحب سرسیوری دہلی	۲/-
شیخ اشتیاق علی صاحب انجنیئر	۳۰۰/-
اہلیہ "	۱۰۰/-
چوہدری مختار احمد صاحب نجف گڑھ دہلی	۲۲۵/-
" منظور حسین صاحب	۱۰/-
خانصاحب ذبیح الزمان خانصاحب کراچی	۵۰/-

حضور کی تعمیل میں وعدے پورے کرنے والوں کی [illegible]

۳ [illegible] لڑکی اختر النساء صاحبہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دفتر دوم سال اول کے وعدے پورے کرنیوالے مجاہد

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بابو خورشید عالم صاحب کراچی ۱۱/-
محمد اسمٰعیل صاحب ۱۲۱ محمد نگر سندھ ۶/-
نبی بخش صاحب دادو سٹیشن " ۷/-
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ محمود آباد سندھ ۵۲/۸
" شریف احمد صاحب بڈھو قربانی " ۳۱/-
صوفی محمد رفیع صاحب ڈی۔ایس۔پی کراچی ۹۱/-
چوہدری جمال الدین صاحب دریا خاں مری ۴۰/-
شیخ اللہ جوایا صاحب آگرہ ۲۰۵/-
صوفی فضل الٰہی صاحب میرٹھ کینٹ ۲۰/-
چوہدری شریف احمد صاحب کانپور ۱۰۰/-
لفٹنٹ محمد نواز صاحب جہانسی حال دہلی
معہ اہلیہ و بچگان ۱۵۱/-
بابو محمد بشیر صاحب معہ اہلیہ ڈیرہ دون ۳۲۶/-
ڈاکٹر محمد زبیر صاحب بھوپال ۴۶۰/-
مسٹر ناصر احمد صاحب ناگپور ۱۰/-
بابو عبد الغفور صاحب معہ ہر دو اہلیہ سانبھر ۵۱/-
دارا خاں صاحب کیرنگ ۵/۸
ناظر خاں صاحب " ۵/۴
عجب لعل خاں صاحب " ۸/-
محمد فرقان علی صاحب بنگال ۶/۸
مولوی خلیل احمد صاحب مونگھیر ۱۱/-
محمد حفیظ الرحمٰن " ۱۱/-
سید موسےٰ رضا صاحب " ۵/-
مولوی چراغ الدین صاحب " ۴۰/-
سید عبد المجید صاحب جمشید پور ۱۵/-
مولوی محمد عمت حسین صاحب بھاگلپور ۸/۸
کیپٹن محمد اسمٰعیل صاحب پٹنہ ۴۵/-
قاضی عظیم اللہ صاحب فیض منڈ چک پار ۴۰/-
سید ابراہیم صاحب محمد حکیم " " ۸۱/-
اہلیہ دوالدہ صاحبہ " " ۲۱/-
لفٹنٹ عزیز اللہ صاحب باجوہ کراچی ۳۰۰/-
ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب میڈیکل آفیسر کیملپور ۱۲۵/-
اہلیہ ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی پل گاؤں ۱۶/-
اہلیہ صاحبہ رحمت اللہ صاحب باجوہ قلعہ ۱۰۰/-
کیپٹن شریف احمد صاحب باجوہ سکندر آباد ۲۴۰/-
بیگم صاحبہ " ۱۰۰/-
ہر دو دختر (آنسہ بیگم و حنیف احمد) " ۳۰/-
ڈاکٹر کیپٹن عبد العزیز صاحب بشیری عدن ۱۰۶۰/-
جمیلہ بیگم " ۳۰۱/-
تی سوئی عثمان صاحب کالی کٹ ۶/۸
چوہدری محمد مظفر الدین صاحب ڈھاکہ ۳۳/-
" نسیم بیگم " " ۲۰/-
محمد احسان اللہ صاحب " ۶/-
مسعودہ خاتون صاحبہ " ۸/-
چوہدری محبوب الرحمٰن صاحب " ۶/-
منظور الحق صاحب " ۲۵/-
ملک بشیر احمد صاحب پائیلٹ آفیسر بلگام ۲۳۰/-
صوبیدار عبد الوہاب صاحب معہ والد مرحوم
۱۲ ایڈوانس ۸۸/-
حوالدار ظہور الدین باجوہ ۱۰ " ۴۰/-
جمعدار اللہ داد صاحب " ۵۵/-
کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایس۔ای۔اے۔سی ۵۰۰/-
حوالدار نور احمد صاحب عابد " " ۵/۱۰
سیپر حیات محمد صاحب بائیغورس ۹۵/-
قمر دینی ممتاز نبی صاحب " ۱۶/-
جمعدار فضل احمد صاحب " ۱۰۰/-
کیپٹن ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب " ۵۰۰/-
چوہدری شریف احمد صاحب بھنڈیار ۲۰/-

مختار احمد صاحب طالب علم کالج قادیان ۵/-
خواجہ محمد اکرم صاحب بورڈنگ " ۵/-
استانی محمدی بیگم صاحبہ جامعہ نصرت " ۱۰/-
غیرہ بانو بنت محمد عبد اللہ صاحب مرحوم
ٹھیکیدار قادیان ۵/-
مالک محمد عبد اللہ صاحب پسر غلام رسول صاحب
ٹھیکیدار قادیان ۱۰/-
غلام فاطمہ صاحبہ بنت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم
دار الرحمت ۲ ۱۰/-
صالحہ اہلیہ حکیم محمد جمیل صاحب دار الرحمت ۳ ۱۰/-
امۃ الحفیظ بنت شیخ مختار احمد صاحب " " ۵/-
امۃ الرفیق " " " ۵/-
عائشہ بنت غلام رسول صاحب ٹھیکیدار " ۵/-
حافظ نور محمد صاحب دار العلوم ۵/-
اہلیہ صاحبہ آغا عبد الرحیم صاحب " ۵/-
" شیخ فیض اللہ صاحب " ۵/-
غلام محمد صاحب عطار واقف زندگی دار الفضل ۳ ۶/-
حسن بی بی والدہ محمد ستار صاحب " ۵/-
سکینہ بیگم اہلیہ حافظ مبارک احمد صاحب " ۵/-
امۃ الحفیظ بنت چوہدری غلام حسین صاحب " ۵/-
راحن بی بی اہلیہ خوشی محمد صاحب مرحوم " ۵/-
فخر النساء " مستری محمد رمضان صاحب " ۵/-
حمیدہ بیگم " سید عبد الحی صاحب " ۵/-
امۃ الرشید " بابو محمد اسحٰق صاحب " ۱۰/-
سلیمہ بیگم بنت مستری محمد رمضان صاحب " ۵/-
منظورہ بیگم اہلیہ مرزا محمد احمد صاحب " ۵/-
صادقہ بیگم بنت چوہدری فضل محمد صاحب " ۵/-
ہاجرہ بیگم اہلیہ احمد علی صاحب " ۵/-
اہلیہ صاحبہ عبد الرحمٰن صاحب ڈنگوی " ۵/-
امۃ العزیز بنت قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی
دار البرکات شرقی ۵/-
امۃ الحمید اختر بنت اختر صاحب دار البرکات غربی ۱۰/-
بشریٰ بیگم بنت ابو الہاشم خاں صاحب دار الانوار ۵/-
سلیمہ بیگم بنت پیر افتخار احمد صاحب مسجد مبارک ۵/-
اہلیہ بھائی بشیر محمد صاحب دکاندار " ۵/-
امۃ السلام بنت چوہدری عزیز احمد صاحب دار البعث ۱۰/-
اہلیہ منشی سعید اللہ صاحب " ۵/-
" قادری محمد امین صاحب " ۵/-
" محمد رمضان صاحب باڈی گارڈ " ۵/-
عظیم بیگم اہلیہ چوہدری عزیز احمد صاحب " ۱۵/-
اہلیہ چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم دار البرکات شرقی
۲ ۵/-
والدہ صاحبہ مرزا محمد صادق صاحب " ۵/-
اہلیہ صاحبہ مرزا اسمٰعیل صاحب مرحوم مسجد مبارک ۵/-
" " پیر عبد الرحمٰن صاحب " ۱۵/-
والدہ صاحبہ نیاز احمد صاحب " ۵/-
اہلیہ رحمت اللہ صاحب پھیرو چیچی
معرفت بابو عبد الرحمٰن صاحب محلہ کشمیری ۵/-
اڈہ پسرور ڈسکہ سیالکوٹ ۱۰۰/-
والدہ صاحبہ چوہدری محمد اشرف صاحب " ۱۰/-
عائشہ صاحبہ اہلیہ حافظ عبد الرحمٰن صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۵/-

اقبال حیدری بنت حافظ عبد العزیز صاحب
سیالکوٹ چھاؤنی ۶/-
شیخ نذیر احمد صاحب معرفت حافظ عبد العزیز صاحب
سیالکوٹ چھاؤنی ۵۰/-
اہلیہ محمد حسین صاحب سیکرٹری عہدی پور ۵/-
" محمد ابراہیم صاحب " ۵/-
" محمد امین " " ۵/-
" محمد یٰسین " " ۵/-
محمود احمد صاحب طالب علم " ۵/-
طاہرہ بنت لفٹنٹ محمد نواز صاحب جہلو پور ۵/-
منصورہ " " " ۵/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب امرتسر ۱۴/-
اہلیہ شیخ عبد المالک صاحب " ۱۰/-
صدر الدین صاحب خفیہ کنسٹیبل پولیس لاہور شہر ۸/۱۰
سلیمہ مبارکہ " " " " ۱۰/-
نسیم اختر " " " " ۵/-
دالدین " " " " ۱۰/-
برکت علی صاحب ایم۔آر۔ڈرسپرانبڈ ٹمبر " ۱۰/-
میاں عنایت اللہ صاحب راجہ ہانڈو ضلع لاہور ۱۲/-
محمد سعید صاحب معرفت عبد القادر صاحب سیلا انسپکٹر قصور ۳۰/-
عبد القادر صاحب " " ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ برکت اللہ خاں صاحب رائے ونڈ ۵/-
والد صاحب " " ۶/-
مکرمی شریف احمد صاحب ولد میاں محمود نیاز صاحب
سید والہ۔ضلع شیخوپورہ ۱۶/-
اہلیہ ڈاکٹر نور محمد صاحب سندھیانوالی ۲۰/-
چوہدری منیر احمد صاحب ملازم ملٹری چک ۸۶ شمالی ۵۰/-
" مبارک احمد صاحب پسر مقرب خاں صاحب " ۵/-
" محمد اقبال صاحب " " ۵/-
" محمد انور صاحب " " ۵/-
حسن بی بی اہلیہ مرزا سے خاں " ۵/-
عائشہ " " ۵/-
رسول بی بی زوجہ سلطان احمد صاحب پسرا چک
۹۹ شمالی ۵/-
شریف احمد صاحب گوندل ۶۱/-
مخدوم بشیر احمد صاحب بجاب دار محمد عظیم صاحب
بھیرہ ۵/-
بشیر حسن شاہ صاحب نورنگ ضلع گجرات ۲۰/-
فضیلت بیگم صاحبہ دلوبہ ماجرہ " ۵/-
حاجی حسن خاں صاحب گھلو ل ڈیرہ غازیخاں ۲۵/-
راجہ محمد افضل صاحب بلوچیوی " ۲۶/-
چوہدری ناصر احمد صاحب ۱۴۷ سرحد ۲۰/-
میاں غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ ڈنیال کشمیر ۵/-
" عبد الرحیم صاحب " ۵/-
" عبد الحق صاحب " ۵/-
" محمد عبد اللہ صاحب " ۵/-
" عنایت اللہ صاحب " ۵/-
" ابراہیم صاحب " ۵/-
حسین بی بی زوجہ محمد علی صاحب چک ۹۱ ضلع ملتان ۵/-
جلال بی بی زوجہ سلطان علی صاحب چک ۹۱ ضلع ملتان ۶/-

عطاء اللہ صاحب احمد آباد بہاولپور ۱۰/-
محمد افضل صاحب پٹواری بسم اللہ پور " ۲۹/-
اہلیہ عبد الرحیم صاحب ماہل پور۔ضلع ہوشیارپور ۵/-
ڈاکٹر عطا محمد خاں صاحب پنشنر دسوہا ۵۰/-
آمنہ صدیقہ کنبہ کلاں نکودر ۵/-
اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب کپورتھلہ ۵/-
مستری نصیر احمد صاحب پسر رحیم اللہ صاحب
شاہ آباد کرنال ۱۶/-
ملک نور محمد صاحب جمعدار دہلی چھاؤنی ۱۵۰/-
والدہ دادی مرحومین خواجہ عبد الغنی صاحب نئی دہلی ۱۵/-
لیاقت زمانی بیگم اہلیہ بابو نذیر احمد صاحب
نیو دہلی ۷/-
۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ماہی سنٹرل یو دہلی ۸/-
" شاہ محمد صاحب دریا مری خاں ۲۶/-
اہلیہ " جمال الدین صاحب ۱۰/-
صفیہ بیگم صاحبہ حیدر آباد سندھ ۵/-
بھاگن بی بی " " ۵/-
علی محمد صاحب فوجی پسر اللہ جوایا صاحب " ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ فضل الرحمٰن صاحب " ۱۰/-
محمد سعید خاں صاحب بل مین کوئٹہ ۵۰/-
مبارک احمد صاحب نوسلم اودھم پور۔گتیا یوپی ۸/-
چوہدری بشیر احمد صاحب دفتر ڈی۔اے۔ڈی۔او ایس
ناگپور سی پی ۹۳/-
نصیر احمد خاں صاحب پیلانی جے پور اسٹیٹ ۸۰
اہلیہ صاحبہ محمد حفیظ الرحمٰن صاحب مونگھیر ۵/-
والدہ صاحبہ " " ۷/-
مریم بی بی صاحبہ اہلیہ محمد عبد الرحمٰن صاحب بنگال اڑیسہ ۵/۸
کلسہ خاں صاحب " " ۶/۴
سیپوری بی بی اہلیہ " " ۶/۴
عطر بی بی صاحبہ اہلیہ جمعہ خاں صاحب " ۶/۸
حلیمہ بی بی " سردار خاں " ۶/۸
فاطمہ بی بی صاحبہ کرڈا پلی " ۶/-
خدیجہ بی بی اہلیہ راجہ خاں صاحب " ۹/۴
حلیمن بی بی صاحبہ " " ۶/۴
طاہرہ بی بی " " ۵/-
پیراں بی بی " " ۵/-
طرلفینہ بی بی " " ۵/-
جالیہ بی بی " " ۵/-
کردار بی بی " " ۵/-
نصرت النساء " " ۵/-
مخدوم الطاف احمد صاحب دیولالی بمبئی ۸۵/-
مرزا بشارت احمد صاحب H/C ورنگل (دکن) ۳۸/-
پسر کلاں ابن شیخ محمد صدیق صاحب کلکتہ شہر ۳۰/-
غلام نبی صاحب ایس۔ای۔اے۔سی " ۲۹۵/-
کریم الدین صاحب " " ۱۰۰/-
نور سنگھ حوالدار غلام ربانی صاحب " ۵۸/-
محمد امیر اللہ خاں صاحب ۲۷۹ C.P. " ۴۳/۸
فقیر محمد صاحب جمعدار " ۱۴۰/-
خوشی محمد ۲ صاحب لیس نائک نمبر ۲۳۲۹۳ ۱۵ پنجاب رجمنٹ ۱۵ A.B.P.O. ۳۱/-
نائیک لیس بشیر احمد صاحب ۱۹۰۹۵ " " ۳۱/-
لیس نائیک محمد اسمٰعیل صاحب ۲۳۱۹۱ " " ۱۹/۱۲
سیپر نذیر احمد صاحب ۲۳۱۲۰ " " ۱۸/-
محمد عبد اللہ خاں صاحب صوبیدار پنجاب رجمنٹ " ۱۵ ۱۲۶/-
عبد الغنی صاحب پسر بابو محمد بخش صاحب دار الفضل ۱۲۰۱ ۲۰/-
سنٹے۔آر بشارت احمد خاں صاحب Adw 12C/o Han/e ۲۰/-

C.M.F. M.E.F Pai Force
C.M.F. M.E.F 31 Pai Force

نئے تبلیغی ٹریکٹ
یوم التبلیغ کے لئے

موضوع	نام ٹریکٹ
قرآن و حدیث سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت - امامت اور مجددیت ثابت کی گئی ہے -	۱ - اس زمانہ کے خلیفہ - امام اور مجدد کو پہچانو
حدیث اور بزرگان سلف کی شہادتوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے مہدویت کو ثابت کیا گیا ہے -	۲ - امام مہدی کے ظہور کا زمانہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے آپ کی صداقت ثابت کی گئی ہے -	۳ - پیغام حق
مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں گذشتہ بزرگان امت کے دس اقوال پیش کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ نبوت کے خلاف نہیں ہے	۴ - بزرگان امت کے ارشادات
صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے خاتم النبیین کے معنی بیان کئے گئے ہیں -	۵ - خاتم النبیین کی صحیح تفسیر

ہر ٹریکٹ کی قیمت چار روپے فی سینکڑہ ہے
نیز سلسلہ احمدیہ کا ہر قسم کا لٹریچر ہماری معرفت مل سکتا ہے -

ملنے کا پتہ **مکتبہ احمدیہ قادیان**

روپ سنوار کریم چہرے کی چھائیاں - کیل - بدنما داغ چند دنوں میں دور ہو جاتے ہیں - رنگ گورا اور جلد ملائم ہو جاتی ہے - اس کے علاوہ داد چنبل اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے اکسیر ہے - قیمت فی شیشی ۱/- علاوہ محصول ڈاک
حمیدیہ فارمیسی قادیان

اسلام اور دیگر مذاہب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے دعوے تعلیم اور دیگر مضامین حضور ہی کی تحریرات سے ۲۴۰ صفحے کی انگریزی تبلیغی کتاب
قیمت —— ایک روپیہ
مجلد ڈیڑھ روپیہ معہ محصول ڈاک
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے
کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں - قیمت یکصد قرص ۱۲/-
پچاس قرص ۱۳/- ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

ضرورت رشتہ
ایک مخلص مغل خاندان کی لڑکی عمر ۱۸/۱۹ سال معقول سیرت و صورت تعلیم مڈل تک امور خانہ داری سے واقف کے لئے تعلیم یافتہ برسر روزگار رشتہ درکار ہے - خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں } معرفت "الفضل" قادیان

ادرک - دارچینی - تیلی - ناریل - ناریل اور گرم مصالحہ - تانت - رسی کی چٹائیاں - لاکھ وغیرہ کے تاجروں سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں -

اپنی دوسری رپورٹ میں ٹریڈ کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی تاجر جو چمڑے کے متعلق کچا یعنی خام چمڑا یا پکا چمڑا اور مگرمچھ اور گوہ کے چمڑے - کھیلوں کے سامان - گرم نمدے - سن - لاکھ - ہاتھی دانت کی اشیاء - گرم مصالحہ - الائچی وغیرہ کے کاروبار میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ ٹریڈ کمشنر کو اطلاع دیں تاکہ وہاں کے خواہشمند تاجروں سے تجارتی تعلق قائم کیا جائے - ایک دوسرے علاقہ کے لئے وہ تاجر جو ہارڈ ویر (یعنی لوہے وغیرہ کے سامان) اونی و سوتی پارچات پسن وسن کی بوریاں - چائے - دارچینی - السی - گرم مصالحہ لاکھ کیرا یا گوند - پیرافین - چرم کے پکانے کی چیزوں میں دلچسپی رکھتے ہیں - وہ ان چیزوں کے متعلق ہندوستانی تاجروں سے تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں اگر کوئی تاجر جو ان چیزوں سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ دفتر سے مزید تفصیلات حاصل کر کے براہ راست خط و کتابت کریں کہ وہ کیا چیزیں وہاں بھیج سکتے ہیں -

ہمارے دوستوں کو تجارت بیرون ہند کی طرف خاص طور پر متوجہ ہونا چاہیئے - اور اپنی تجارت کو ہر ممکن طریق سے دوسرے ممالک میں وسیع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے - کیونکہ جس طرح جماعت دوسرے رنگ میں روز بروز ترقی کر رہی ہے - اسی طرح جماعت کا اقتصادی پہلو مضبوط ہونا چاہیئے

کمرشیل سکرٹری -

احباب کو قادیان میں زمین خریدتے وقت پوری احتیاط اور تحقیق سے کام لینا چاہیئے

منشی محمد دین صاحب نے "بابو غنچہ قطعات" کے عنوان کے ماتحت جو اعلان کرایا ہے - وہ اعلان مختار عام صدر انجمن احمدیہ کی حیثیت میں نہیں - اس سے احباب کو غلط فہمی پیدا نہ ہو - نیز جس حصہ میں یہ اراضی واقع ہیں ابھی تک وہاں سڑکیں نہیں نکالی گئیں - دو دوستوں نے اس سے قبل وہاں تعمیر کی غرض سے زمین خریدی - چونکہ رستوں کی تعیین نہ تھی اس لئے "نظارت امور عامہ نے انہیں مکان بنانے کی اجازت نہیں دی - مکان بنانے کی اگر اجازت دی جاتی تو راستے مسدود ہو جاتے تھے - اس روک کی وجہ سے ایسے احباب کو نظارت سے شکایت پیدا ہوئی - اسلئے بطور انتباہ کے یہ اعلان کرنا ضروری سمجھا گیا -

ناظر امور عامہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دو انسپکٹران مال کی ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو دو انسپکٹران مال کی ضرورت ہے - جو مجالس بیرون میں دورہ کر کے مجالس کے حسابات کی پڑتال کریں - عطایا وصول کریں - اور اس کے علاوہ نئی مجالس کا قیام اور سست مجالس کو بیدار کرنے کا کام کر سکیں -

امیدوار کم از کم میٹرک یا مولوی فاضل پاس ہونا چاہیئے - تنخواہ کا گریڈ ۳۰ - ۱/۲ - ۴۵ ہوگا - اور جنگ الاؤنس ۱۱/۲ روپے اس کے علاوہ ملے گا - دوران سفر میں ریل اور موٹر کا کرایہ ڈیوڑھا دیا جائے گا - گھوڑا - اونٹ - تانگہ اور پیدل سفر کی صورت میں ۱/- فی میل کرایہ شمار کیا جائیگا کسی ایک مجلس میں چوبیس گھنٹے قیام کی صورت میں ایک روپیہ یومیہ قیام الاؤنس ملے گا

خواہشمند بہت جلد اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوائیں - درخواست امیدوار کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہونی چاہیئے

ملک عطاء الرحمن معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک نہایت ضروری التماس

بعض احباب کے نام جن کا چندہ بیس جولائی ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے - وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں - ان کا **اخلاقی فرض** ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں - عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا - مگر وہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے **روح پرور ملفوظات - خطبات اور ارشادات** سے محروم ہو کر بہت بڑا نقصان اٹھائیں گے -

(مینیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بیروت ۱۰ر جولائی۔ فرانس نے ایک ہفتہ کی گفت و شنید کے بعد آخری فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ شام میں بھرتی کی ہوئی فوج کو شام و لبنان کے حوالے کر دیا جائے۔ اس وقت شام میں فرانسیسی فوج کی تعداد ۲۵ ہزار ہے۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے کل متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ چونکہ وائسرائے نے ان امور کے متعلق مسلم لیگ کو یقین نہیں دلایا۔ جن کا کہ ان سے مطالبہ کیا تھا۔ اس لئے لیگ ورکنگ کمیٹی ایگزیکٹو کونسل کے لئے اپنے امیدواروں کی فہرست پیش نہیں کریگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسلم لیگ نے وائسرائے سے مطالبہ کیا تھا۔ کہ اسے یہ قطعی طور پر یقین دلایا جائے۔ کہ ایگزیکٹو کونسل کے لئے صرف انہیں مسلمان ممبروں کو لیا جائیگا۔ جن کے نام مسلم لیگ کی پیش کردہ فہرست میں درج ہوں۔

لنڈن ۱۰ر جولائی۔ امریکہ۔ برطانیہ اور روس کے درمیان اس تجویز پر اتفاق ہو گیا ہے۔ کہ برلن کو انتظامی اغراض کے لئے متعدد حلقوں میں تقسیم نہ کیا جائے۔ بلکہ تینوں حکومتوں کا فوجی بورڈ شہری معاملات پر اثر ڈالنے والے امور کا انتظام کرے گا۔

بمبئی ۱۰ر جولائی۔ ویول سکیم کے خلاف پروٹسٹ کے سلسلہ میں جلوس نکالنے کے الزام میں یہاں ۸ ہندو مہاسبھائیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

نیویارک ۱۰ر جولائی۔ مارشل چیانگ کائی شیک کے سابق مشیر مسٹر ایچ ڈونلڈ کا ایک مضمون نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون میں شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ مارشل چیانگ کائی شیک اور چین کے کمیونسٹوں میں تصادم ناگزیر ہے۔ کمیونسٹوں نے اپنی فوجی تنظیم توڑنے اور نیشنل گورنمنٹ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ خانہ جنگی ہے۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے کل بعد دوپہر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے کارکنوں کے روبرو تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسلم لیگ کسی ایسے معاملہ میں نہیں جھکے گی۔ جو لیگ کے بنیادی اصولوں پر ضرب ثابت ہو۔ اس کانفرنس میں ہماری حیثیت کم و بیش لارڈ ویول کے مشیروں کی سی ہے۔ اس خیال کے پیش نظر کہ ہمارا مشورہ زیادہ مفید ہو۔ ہم نے لیگ ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کی خدمات حاصل کی ہیں۔ لیکن آپ کو یہ بھولنا نہ چاہیئے۔ کہ ہم صرف مشیر ہیں۔ جب صحیح تصویر پیش ہو گی۔ تو آل انڈیا مسلم لیگ پر اس وقت تک اسے منظور کرنے کی ذمہ داری عائد نہیں ہو گی۔ جب تک کہ لیگ اسے منظور نہیں کرتی۔ اس لئے آپ کو کسی قسم کا خدشہ محسوس نہیں کرنا چاہیئے۔ مسٹر جناح نے مزید کہا۔ کہ دنیا کی کوئی طاقت مجھ سے ایسی تجویز منظور نہیں کرا سکتی۔ جسے میں مسلمانوں کے مفاد کے لئے نقصان دہ سمجھوں۔ میں ایسی تجویز تسلیم نہیں کر سکتا۔ جس سے پاکستان کے مقصد کو نقصان پہنچے۔

لاہور ۱۰ر جولائی۔ ویول تجاویز پر مجلس احرار کے رویہ کی وضاحت کے لئے ۸ جولائی کو لاہور میں ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں قرار پایا۔ کہ مجلس ویول تجاویز کے الجھاؤ میں اپنے آپ کو پھنسانا نہیں چاہتی۔

میونخ ۱۰ر جولائی۔ اتحادیوں کی فوجی گورنمنٹ نے بویریا میں حکم جاری کیا ہے۔ کہ ہر وہ چیز جو نازی پارٹی کے لیڈروں کی یاد تازہ کرتی ہو۔ بالکل ختم کر دی جائے۔ تمام گلیاں جن میں ہٹلر سٹریٹ اور گورنگ سٹریٹ وغیرہ کے بورڈ لگے ہوئے ہیں۔ اکھاڑ کر پھینک دیئے جائیں۔ اور گلیوں کے نام دوبارہ رکھے جائیں۔

پرل ہاربر ۱۰ر جولائی۔ لیفٹیننٹ جنرل گیسگر نے ایک بیان میں کہا۔ ہم جب بھی چاہیں۔ جاپان کی سرزمین پر حملہ کر سکتے ہیں۔ ہمیں فوج کشی کے وقت کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔ اب جاپانیوں کو کسی بھی وقت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے

واشنگٹن ۱۰ر جولائی۔ بحری اور بری فوجی اطلاع مظہر ہے۔ کہ امریکہ کے جنگی جانی نقصانات کا اندازہ مجموعی طور پر ۹۷۶‚۳۰۱ ہے۔ رپورٹ میں اس جانی نقصان کی تفصیل یہ ہے۔ ہلاک ۲۳۶۷۳۵ + لاپتہ ۵۰۲۰۱ جنگی قیدی ۱۱۸۱۶ فوجی جانی نقصانات کا اندازہ ۲۱ جون تک کل ۹۰۸۰۲۵ ہے۔

لنڈن ۱۰ر جولائی۔ ایک نامہ نگار نے جس نے آج سے ۶ سال قبل برلن میں دن گذارے۔ بعد جنگ برلن کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے۔ میں انٹرطین لنڈن میں کھڑا تھا۔ میرے چاروں طرف تباہی و بربادی کا عبرتناک منظر تھا۔ آج سے ۶ برس قبل جب میں برلن سے رخصت ہوا۔ تو برلن یورپ کا دوسرا بڑا شہر تھا۔ برلن ایک شہر کی حیثیت سے ختم ہو گیا ہے۔ اور اب محض ایک نقطہ ہے۔ نائٹ کلب اور آراستہ دوکانیں ختم ہو چکی ہیں۔ ہر طرف بربادی اور تباہی کے مناظر ہیں۔

قاہرہ ۱۰ر جولائی۔ المقطم نے ہندوستان کی صورت حال پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا۔ ہمارا یقین ہے۔ اگر اس بار ہندوستان کو شملہ کانفرنس کی کامیابی سے خود مختاری مل گئی۔ اور اس ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتوں میں سمجھوتہ ہو گیا۔ تو یہ واقعہ افریقہ اور ایشیا کے ممالک پر دور رس اثرات ڈالے گا۔ علاوہ ازیں اس سے ہندوستان کو مشرقی ممالک کی تقدیر کے بارہ میں فیصلہ کرنے میں زبردست اہمیت حاصل ہو جائیگی۔ اس سے قبل اس طاقت کا مظاہرہ یورپ کے جنگی میدانوں میں کیا جا چکا ہے۔

واشنگٹن ۱۰ر جولائی۔ پریذیڈنٹ ٹرومین مارشل سٹالین اور چرچل سے ملنے کے لئے برلن روانہ ہو گئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے اس خبر کی تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پریذیڈنٹ ٹرومین اپنے ساتھ ایک سو مشیر لے گئے ہیں۔ واشنگٹن ریڈیو کے مبصر نے اعلان کیا ہے۔ کہ پریذیڈنٹ امریکہ سے پانچ اور سات ہفتہ کے درمیان غیر حاضر رہینگے۔ اور برلن کی میٹنگ کے بعد لنڈن تشریف لے جائینگے۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کانگرس کو تنظیم اور تعمیر کے سلسلہ میں جو سکیمیں بنائے گی۔ ان میں اس سوال کا بھی فیصلہ کیا جائیگا۔ کہ کانگرس کا رویہ کمیونسٹوں کی طرف کیا ہو۔

نیویارک ۱۰ر جولائی۔ رائٹر کے خاص نامہ نگار نے ریڈیو پر ٹوکیو کی یہ اطلاع سنائی ہے۔ کہ رائل نیوی کے خاص دستے ملایا اور سنگاپور پر حملہ کرنے والے ہیں۔ سمندروں میں سے سرنگیں صاف کرنے میں مصروف ہیں۔ جس کا اندازہ کیا جا رہا ہے۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا میں اتحادیوں کا بڑا حملہ شروع ہونے والا ہے۔ جس کا طویل عرصہ سے انتظار کیا جا رہا تھا۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ احمد آباد کے ایک کانگرسی سیٹھ کے متعلق پتہ لگا ہے۔ کہ اس نے اپنے علاقہ میں دستکاری کا ایک سکول جاری کرنے کے لئے گاندھی جی کو ۵ لاکھ روپیہ دیا ہے۔

لنڈن ۱۰ر جولائی۔ کل وزیر ہند مسٹر ایمری کے لڑکے جان ایمری کے خلاف وطن سے غداری کے الزام میں مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی۔ عدالت نے ایک ہفتہ کا ریمانڈ دے دیا ہے۔ وزیر ہند اپنے بیٹے کے خلاف مقدمہ میں عدالت میں صفائی پیش کرنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۰ر جولائی۔ بورنیو میں بالک پاپن کی کھاڑی میں ایک اور جگہ آسٹریلین فوجیں اتر گئی ہیں۔ دشمن جم کر مقابلہ کر رہا ہے۔ آسٹریلین دستے ٹینکوں اور توپوں سے کام لے رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۰ر جولائی۔ بھاری امریکن بمباروں نے جاپان پر پھر بڑے زور کے حملے شروع کر دیئے ہیں۔ کل ۶۰۰ جہازوں نے ماریانہ کے ہوائی اڈوں سے اڑ کر ٹوکیو پر سخت حملہ کیا۔

چنکنگ ۱۰ر جولائی۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ چینی فوجیں کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں۔

ماسکو ۱۰ر جولائی۔ کل چین کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے مارشل سٹالین سے بات چیت کی۔

کانڈی ۱۰ر جولائی۔ برما میں ایراودی کے علاقہ میں جاپانیوں کو ۹ اور گاؤں سے نکال دیا گیا ہے۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے نئی ایگزیکٹو کونسل کے لئے نمائندوں کے نام نہ پیش کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد سب کی نظریں لارڈ ویول کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ خیال یہ ہے۔ کہ کانفرنس کا اجلاس بلانے سے قبل لارڈ ویول گاندھی جی اور مولانا آزاد سے اس صورت حالات کے متعلق بات چیت کرینگے۔ جو مسلم لیگ کے انکار کی وجہ سے پیدا ہو گئی۔ اور مسٹر جناح سے بھی ملینگے۔

شملہ ۱۰ر جولائی۔ آج تیسرے پہر ۲½ بجے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا۔ گاندھی جی مشورہ دینے کے لئے موجود تھے۔ ساڑھے پانچ بجے کل کے لئے ملتوی ہو گیا۔ اس جلسہ میں مسلم لیگ کے انکار سے جو صورت پیدا ہو گئی ہے۔ اس پر غور کیا گیا۔

کانڈی ۱۰ر جولائی۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ برما میں کلاڈ سے ۱۹ میل دور ہے ہو کے تجارتی مرکز پر اتحادی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔